Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولزاور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناول۔ یہ یادیں

تحریر۔ منزہ مرزا

دیوار کو دیکھتی وہ اپنی سوچوں میں مگن تھی کے اُسے اپنے عقب سے مردانہ آواز آئی ایک دم سے چونک کر پیچھے دیکھا اور پھر ناگواری سے رُخ پھیر کر دوبارہ دیوار کو گھورنے لگی۔۔

پیچھے کھڑے شخص کا دماغ اُس کی اس حرکت پر مزید گھوم گیا

وہ خود پر ضبط کرتے ہوئے اُس لڑکی کی پُشت دیکھ رہا تھا جو بلاوجہ ہی اُسے زہر لگتی تھی شاید اُسکی ایک وجہ اُسکی انتہا کو چھونے والی ڈھٹائی تھی۔۔

ابھی وہ اُسے دو، چار سنانے لگا تھا کے ایک دم سے اُسنے گردن موڑ کے آنکھیں سکیڑ کے اُسے دیکھا اور اونچی آواز میں بولی۔۔

اب کیا حکمتِ عملی بنا رہے ہو مجھے ذلیل کرنے کی؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس کا دل تو کیا اسے اُٹھا کے اسی دیوار میں مارے۔۔

ابھی بولنے کو اُس نے لب کھولے ہی تھے کے راحمین کی آواز پر دونوں چونکے۔۔

منال یار یہاں بیٹھی ہو کب سے انتظار کر رہی ہوں کے اب روم میں آتی ہو پر پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے جہاں بیٹھتی ہو وہیں بیٹھی رہ جاتی ہو۔۔

منال نے دِل میں سوچا تم کب سمجھ سکتی ہو میرے کرب کو۔۔

اور بھائی آپ کب آئے کھانا لگاوٴں یا کافی لاوٴں؟

برہان کا دل تو کیا کے کہے یہ جس سوغات کو ڈھونڈ رہی تھی اُسے لے جائے۔۔

پر صرف کافی کا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

راحمین برہان کے جاتے فوراً منال کی طرف مڑی اور کافی اُسے بنانے کا کہہ کر یہ جا وہ جا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ منھ کھولے اُسے جاتا دیکھتی رہی پھر راحمین کو کوستی کچن کی طرف چلی گئی

کافی بنائی اور راحمین کے سر پر کھڑی ہوگئی کے اپنے بھائی کو کافی دے آئے (بلکہ اُس کے منھ پر مار آئے)۔

صبح ناشتے کی میز پر برہان اُسکی امی اور راحمین بیٹھے تھے جب منال نے کرسی کھینچ کر بیٹھنا چاہا تو برہان نے کرسی کو پکڑ لیا اور شروع ہو گیا۔۔

منال کو پتہ تھا رات کو دیکھائی گئی بہادری کا نتیجہ بھگتنا تو پڑے گا۔۔

سمجھتی کیا ہو خود کو دوسروں کے گھر پڑی ہو پر اوقات میں رہنا نہیں آرہا تمھیں جہاں دل کرتا ہے منھ اٹھا کی پھرتی ہو، بیٹھتی ہو آندھی ہو یہ بابا کی چیئر (کُرسی) ہے ہٹو پیچھے۔۔

منال انتہائی شرمندگی کے عالم میں ساتھ والی کُرسی پر بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر سعد کی آواز پر برہان سٹپٹایا۔۔

السلام وعلیکم! بابا۔۔

بابا نے خونخوار نظر بیٹے پر ڈالی اور سر جھٹکتے کرسی سنبھالی

اور منال سے مخاطب ہوئے

بیٹا، اسکی باتوں کو دل پر نہ لو اس کا دماغ خراب ہوا رہتا ہے

میں تمہیں اس گھر میں لیا ہوں جہاں مرضی

اُٹھو، بیٹھو تمھارا گھر ہے یہ تم بھی راحمین کی طرح میری بیٹی

ہو۔۔

منال کا ہمیشہ کی طرح حوصلہ باندھا تھا اُنکی باتوں سے

مسکرا کر شکریہ کہتی ناشتہ کرنے لگی اور برہان کوٹ اُٹھاتا بغیر

ناشتہ کیے اُٹھ کھڑا ہوا مگر کسی نے اُسے روکنے کی کوشش نہیں کی

کیوں کہ مہمانوں سے بتمیزی اُس گھر میں کوئی برداشت نہیں

کرتا تھا۔

اور برہان سے وہ لمبے عرصے کی مہمان برداشت نہیں ہوتی تھی جسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجہ سے اُسکا باپ اُسے سنا دیتا تھا۔

آفس آکر بھی اُسے باپ کی باتیں نہیں بھول رہی تھیں چھوٹا ہونے

کی وجہ سے اُسکا باپ اُس سے زیادہ محبت کرتا تھا اور وہ اس

بات پر بہت فخر کرتا تھا کے اُسکے بابا بیٹی سے زیادہ اُسے فوقیت

دیتے تھے۔

پچیس سال کی عمر میں بھی اُسے باپ کالاڈلا بننے کا شوق نہیں

جاتا تھا

اب ایک دم سے لاڈلا کیا اسکی تو ڈائریکٹ (Direct) بے عزتی

ہونے لگی تھی

شام کو اُسے لان میں اکیلا بیٹھا دیکھ کر اُسکے سر پے کھڑا ہو

گیا

منال کب جاؤ گی ہمارے گھر سے میرے بابا نے تمہاری

جان بچائی اور تم ہماری جان کا عذاب ہی بن گئی ہو

وہ کچھ نہیں بولی اُسے ہمیشہ سے خاموش رہنے کی عادت تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اُسکی یہ خاموشی اُسے اور زہر لگتی تھی

ڈھیٹ کہیں کی بڑبڑاتا چلا گیا

منال کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی

ایک حادثے نے اُسکی زندگی پلٹ کر رکھ دی تھی

****

اُسے برہان کی باتوں سے اذیت ہوئی تھی اپنا آپ بوجھ لگا تھا ایسا بوجھ جو انسان خود بھی نہیں اٹھانا چاہ رہا ہوتا۔۔

گھر والوں سے دور رہنا اُسکے لیے بھی اذیت ناک تھا مگر

ڈاکٹر سعد کا کہنا تھا کہ کوئی تمہاری بات کا یقین نہیں کرے گا کوئی نہیں مانے گا کہ یونیورسٹی سے واپسی پر تمہارا ایک اتنا بُرا ایکسیڈنٹ ہوا کے تمہاری جان بچانے کے لیے فوراً تمہیں لاہور لینا پڑا اور وہاں ایک سرجن نے تمہاری اُس حالت کو دیکھتے تمہارا علاج کیا اتنے دِن اور پھر انسانیت کے ناطے گھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے آیا۔

وہ ایک چھوٹے شہر کے رہنے والی لڑکی جانتی تھی وہاں کے لوگوں کی سوچ اور نظریے ایک دِن کے لئے غائب ہوئی لڑکی کو بھاگا ہوا تصور کر لیا جاتا ہے چاہے کچھ عرصہ پہلے اُسکی شرافت کی سارا خاندان، سارا محلہ گواہی دے سکتا ہو وہ تو پھر ایک ماہ سے غائب تھی اتنے بُرے ایکسڈنٹ کے بعد دو ہفتے وہ ہوش میں نہیں آئی تھی اور جب آئی تو اُسکے بعد بھی ایک ہفتہ اُسے کچھ خاص یاد نہیں آتا تھا

ڈاکٹر سعد کے ساتھی ڈاکٹر نے کہا کے اسے گھر کا ماحول نہ ملا تو شاید اسے بہت وقت لگے پچھلا سب کچھ یاد کرنے میں اب وہ ایک ہفتے سے ڈاکٹر سعد کے گھر تھی اور اس وقت میں وہ برہان سے ایک سو ایک دفعہ اپنی تذلیل کروا چکی تھی

اُسے ابھی بھی باتیں یاد کرنے میں دقت ہوتی تھی اُسکے سر پر بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گہری چوٹ لگی تھی اس لیے اُسکے سر سے تھوڑی دیر بعد ٹھیسیں اٹھتیں تھیں

ڈاکٹر سعد کا کہنا تھا جب تم مکمل ٹھیک ہو گئی تمہارے گھر والوں کو سمجھا کر اُنکے حوالے کر آؤں گا کیوں کہ وہاں اُسے صحیح ٹریٹمنٹ (Treatment) نہیں مِل سکتا تھا ڈاکٹر سعد ہی اُسکے معالج تھے وہی اُسکی حالت کو جانتے تھے۔

منال اپنے ٹھیک ہونے کی دعائیں کرتی تھی کہ جلدی اس برہان نامی بلا کے طعنوں سے جان چھوٹے اُسکی۔۔

رات کے کھانے پر ڈاکٹر سعد اُسے کہہ رہے تھے کے کہیں باہر چلی جایا کرو اور کہیں نہیں تو لائبریری چلی جایا کرو خود کو نارمل رکھو زیادہ ڈیپریشن تمہاری صحت کے لیے ٹھیک نہیں جلدی ٹھیک ہو گی تو جلدی گھر جا سکو گی نہ۔

اور اُدھر برہان صاحب کے اُسکے جانے کے نام سے کان کھڑے ہو گے تھے دِل ہی دِل میں شکر ادا کر رہا تھا اور کوس رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کو کے کسی نے اُسے کیوں نہیں بتایا کے وہ جانے کے لئے آئی ہے بابا اُسے سچ مچ کی بیٹی نہیں بنا لائے۔۔

برہان جھٹ سے بولا منال میں تمہیں لائبریری لے جایا کروں گا

لاور اُسکی اس آفر پر منال کا حیرت سے بُرا حال ہو رہا تھا باقی سب گھر والوں کے چہروں پر مسکراہٹ پھیل گئی اُنہیں اُسکی رحمدلی کی وجہ سمجھ آ گئی تھی

مگر منال آج کل زیادہ سوچنے سے آری تھی۔

اگلی صبح راحمین کو ہاسپٹل اور منال کو لائبریری چھوڑ کر وہ آفس چلا گیا اور بریک ٹائم میں منال کو لائبریری سے پک کرنے گیا اور اُسے حیرت ہوئی وہ اتنے گھنٹے سے وہیں بیٹھی کتابیں پڑھ رہی تھی اُسے کتابوں میں محو دیکھ کر ایک دم سے اُسے دو دِن پہلے کی منال کی بنائی گئی چائے یاد آ گئی تھی جس میں سرے سے چینی نہیں تھی اور دودھ بھی غلطی سے ڈالا تھا شاید اُس نے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب کتابوں میں محو بیٹھی تھی اُسنے سوچا کہیں ڈراما تو نہیں کرتی یہ بیمار ہونے کا گھر میں زیادہ دِن رہنے کے چکروں میں پھر اُسکی معصوم شکل پر نظر پڑنے پر سر جھٹک کر رہ گیا اتنی تیز لگتی تو نہیں چلو کوئی نہیں تھوڑے عرصے تک چلی جائے گی اب انسان کب تک بیمار رہ سکتا ہے۔

اُس کے جانے کا سوچ کر اُسے دِل میں عجیب سی خوشی محسوس ہوتی تھی۔

منال کی اُس پر نظر پڑی تو اُسکی طرف چند کتابیں پکڑے آئی

اُس کے آنے پر برہان نے کہا کے کال کر کے ڈرائیور کو منگوا لیتی اور اُسکے پاس موبائل نہ ہونے کے انکشاف پر سر پیٹ کر رہ گیا کے وہ بریک ٹائم نہ آتا تو شام تک وہیں بیٹھی رہتیں محترمہ۔۔

واپسی پر اُسکی آئس کریم کی آفر پر منال کو ایک اور جھٹکا لگا اُسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہربانی اُسکی سمجھ میں نہیں آئی تھی پر اُسنے حامی بھر لی۔۔
اور اب حیران ہونے کی باری برہان کی تھی کے یہ پہلی بار میں
بات مان کیسے گئی اور جواب کیسے آگیا تھا اُسکی طرف سے
اور وہ خوشگوار حیرت سے آئس کریم لا کر گاڑی میں بیٹھا
اور اُسے آئسکریم تھمائی اور یہ کیا منال میڈیم کے منھ کے زاویے
بدلے اور پوچھنے پر پتہ چلا کے یہ بھی کوئی کھانے والا فلور
آئسکریم کا جو تھوڑی دیر پہلے اُسے منال بہتر لگنے لگی تھی پھر اُس پر
غصّہ آنے لگا اور منھ بناتے چوکلیٹ فلور کی آئسکریم لایا اور انتہائی
غصے میں منال کو تھمائی اور اُسنے چُپ چاپ کھانا شروع
کر دی۔

ویسے منال ونیلا(vanila)فلور میں کیا برائی تھی؟؟
اور منال اپنے معمول پر آ چکی تھی کُچھ نہیں بولی اور اُسکا دماغ گھوم گیا
(ڈھیٹ کہیں کی)۔

اپنی اس طرح کی تعریف کے بعد بھی وہ ٹس سے مس نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی تھی

منال ایشو (issue) کیا ہے تمہارے ساتھ۔۔

وہ نا سمجھی کے عالم میں اُسے دیکھنے لگی

کیا مطلب؟ کُچھ بھی نہیں ہے مجھے...,

میرا مطلب ہے اس قدر خاموش کیوں رہتی ہو

میں ایسی ہی ہوں اور ایسی ہی تھی اور میں کُچھ نہیں کہتی تو مجھے تم سے اتنی باتیں سننیں کو ملتی ہیں اگر بات کروں گی تو مجھے تم سے اُمید ہے کہ دوبارہ بات کرنے کے قابل نہیں چھوڑوں گے

تُمہیں پتہ ہے الفاظ سب سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں بلکہ تکلیف نہیں اذیت، دماغی اذیت اور تکلیف بھول جاتے ہیں ہم مگر اذیت ہمارے اندر سرائیت کر جاتی ہے جب ہمیں دوبارہ اذیت ملتی ہے تو پچھلی بھی ساری اذیتیں یاد آتی ہیں پھر اذیت در اذیت ہوتی ہے

جیسے ایک برتن کو پورا بھر دیا جائے تو وہ اپنے اندر سب کچھ سما لیتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے لیکن اگر ہم مزید اُس میں کُچھ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ چھلک جاتا ہے پھر پہلے کی اندر سمائی ہوئی چیز بھی باہر نکل جاتی ہے۔۔

تم کسی کی تذلیل کرنے کو اُسکی اوقات دیکھانا کہتے ہو

کون سی اوقات، کیسی اوقات؟

اُسکے کم حیثیت ہونے کی؟

ہم سب کی اس دنیا میں بس ایک ہی اوقات ہے کے ہم سب انسان ہیں

اور اگر ہم بھول جائیں کے ہم انسان ہیں پھر تو اوقات دکھانی چاہیے مگر کسی کے معمولی انسان ہونے پر کیسی تذلیل؟ کیسے طعنے؟

انسانوں کو اللہ نے اُسکے ہی بندوں کی درجہ بندی کرنے کے لیے نہیں بھیجا۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ بسورتے اُس نے گاڑی سٹارٹ کی کیوں کہ جیسے وہ بغیر بریک کے بولنے لگ پڑی تھی اُس سے بحث کرنا اُسکی سپیڈ مزید بڑھانے والی بات تھی۔

اگر اُسنے ساری باتیں صحیح نہ کہیں ہوئیں ہوتیں تو وہ ایک تھپڑ لگا کر اُسکی بریک لگوا چکا ہوتا

منال اب ہلکا محسوس کر رہی تھی دل کی بھڑاس نکال کر مگر اُسے برہان کی خاموشی کھٹکی ضرور تھی مگر اُسے سنجیدہ دیکھ کر خاموش ہی رہی۔۔

رات کے کھانے پر منال ڈاکٹر سعد کو بتا رہی تھی

بابا آج برہان نے مجھے آئسکریم کھلائی

وہ ڈاکٹر سعد کو بابا ہی کہتی تھی کیوں کہ ڈاکٹر سعد کا کہنا تھا وہ اُنہیں راحمین کی طرح عزیز ہے وہ انہیں راحمین کی طرح بابا کہا کرے۔۔

لیکن ڈاکٹر سعد کی بیوی کو وہ آنٹی ہی کہتی تھی جسکی وجہ رخسانہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیگم کی اُس سے کُچھ حد تک بے رُخی برتنا تھا

جب ڈاکٹر سعد اُسے اپنے گھر لائے تھے تب بھی انہوں نے جوان

لڑکی کو گھر رکھنے پر اعتراض کیا تھا اُن کا کہنا تھا جوان بیٹا ہے

آپکا کُچھ سوچ کر لاتے۔

تب منال کو آنٹی رخسانہ کی بات سے اتفاق تھا پر اُنکے بیٹے

سے ملنے کے بعد اختلاف ہوا تھا یہ اس آلو کے لیے مجھے رکھنے

پے اعتراض کرنا بھلا بنتا تھا۔

آلو وہ اُسکی رنگت کی وجہ سے کہتی تھی سفید و سُرخ رنگ کے

ساتھ وہ اچھی پرسنلٹی (Personality) کا مالک تھا

مگر منال کو بہت زیادہ چٹیے گورے (سفید) رنگ کے لڑکے نہیں

پسند تھے

ایک دو بار اُسے آلو بڑبڑاتے برہان سن چکا تھا

اور اس سے نفرت میں اور اضافہ ہوا تھا

مگر منال اس بات سے بے خبر تھی کے اُسکے خوبصورت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

القابات وہ سن چکا ہے

راحمین اپنے بابا کو یاد کروا رہی تھی کے دو دِن بعد اُسکی سالگرہ ہے اور گفٹ اُسکی طرح خاص اور قیمتی ہو۔

ایسی باتیں نہ کرو راحمین بابا نے تمہیں منال ہی گفٹ کر دینی ہے آج کل یہی بابا کے لیے خاص اور قیمتی ہے،...برہان نے ٹانگ آڑانا اور منال پر طنز کرنا ضروری سمجھا۔۔

کھانے کی میز پر سب دبا دبا ہنسنے لگے مگر منال سنجیدہ رہی کیوں کہ اُس کے لیے کیا گیا طنز وصول ہو گیا تھا اُسے۔۔

بھائی آپ مجھے کیا گفٹ دیں گے

برہان نے سوچا اُس کے نزدیک تو آج کل سب سے خاص چیز منال کا دفع ہو جانا ہے پر یہ گفٹ واقعی بہت قیمتی تھا اور یہ وہ راحمین کو دے بھی نہیں سکتا تھا۔

میرے لیے تو بابا سب سے خاص ہیں۔۔ چاہیں تمہیں؟

بھلا یہ کیا بات ہوئی سب ایک دوسرے کو ہی دی جا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہے تھیں ابھی ماما سے کہوں گی ماما نے کہنا برہان اُن کے لیے سب سے قیمتی حد ہے آپ سب کی کنجوسی کی۔

سب ہنس پڑے۔۔

اور راحمین کی سالگرہ کے دِن صبح سے گھر میں اودھم مچا ہوا تھا گھر کو سجایا جا رہا تھا اور کھانے کا بھرپور اہتمام ہو رہا تھا وہ لوگ اپنے دونوں بچوں کی سالگرہ ایسے ہی جوش و خروش سے مناتے تھے راحمین بھی آج ہاسپٹل نہیں گئی تھی وہ ہاؤس جاب کر رہی تھی اپنے بابا کی طرح میڈیکل سے اُسے بہت لگاؤ تھا مگر برہان کو بزنس پسند تھا اُسے روکا بھی نہیں اُسکے بابا نے کیوں کہ ڈاکٹر سعد کو بچوں کی خوشی بہت عزیز تھی اور برہان ویسے بھی اپنے باپ کا لاڈلا تھا اُسے ہر کام نکلوانا آتا تھا اپنے باپ سے مگر وہ بس منال کو گھر سے نکلوانے میں کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔

رات ہوئی تو پارٹی کے لیے مہمان آنا شروع ہو گے تھے کافی بڑا انتظام کیا گیا تھا سالگرہ کا راحمین اپنے پنک فروک میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی لگ رہی تھی کیوں کہ آج ڈاکٹر سعد کی شہزادی کی ہی تو سالگرہ تھی۔

اُس نے منال کو بھی تیار کیا تھا جب وہ اپنے لیے شاپنگ کرنے گئی تھی تو منال کو بھی لے کر گئی تھی اُسے بھی اپنے جیسی چیزیں خرید کر دی تھیں اتنے عرصے میں منال اُسے بہت عزیز ہو گئی تھی دونوں ایک ہے کمرے میں رہتی تھیں اور رات گئے اُسے باتیں سناتی تھی اور وہ آرام سے سنتی رہتی تھی اُسے اچھا لگتا تھا اُسکی باتیں سنانا رامین پیاری تھی اور بولتی اُسے اور بھی پیاری لگتی تھی۔

منال یار تھوڑا سا ڈارک کرنے دو میک اپ مگر منال بس نہیں نہیں کی رٹ لگائے کھڑی تھی

گہرے نیلے رنگ کی فروک اور سیاہ کالے سیدھے بال پُشت پر چھوڑے کھڑی تھی

اور ہلکا سا میک اپ اُسکے چہرے کے نقوش کو نمایاں کر رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا

اچھی لگ رہی ہو بس لپسٹک تھوڑی ڈارک کر والو

وہ دونوں میک اپ میں مصروف تھی کہ برہان اپنی گھڑی

باندھتا دروازے پر کھڑا ارا حمین کو اُسکے نیچے آنے کا کہہ رہا تھا

گھڑی باندھ کر اوپر دیکھا تو منال کی طرف نظر پڑی اور یک

ٹک اُسے دیکھتا رہ گیا۔۔

منال کی اُس پر نظر پڑی تو آنکھیں سکیڑ کر دیکھنے لگی

برہان سٹپٹایا۔۔

وہ۔۔م۔۔ میں۔۔وہ بولانے آیا ہوں تم لوگوں کو نیچے بابا بولا رہے ہیں کیک

نہیں کاٹنا تم نے را حمین میڈیم

اب وہ را حمین سے مخاطب تھا

آرہے ہیں بھائی ابھی تو مہمان آنا شروع ہوئے ہیں

برتھڈے پارٹیز دیر سے ہی شروع کرتے ہیں۔۔

آتے ہیں آپ جائیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جارہاہوں بھاڑ میں جاؤ۔۔

سیڑھیاں اُترتے ہوئے اُسکی آنکھوں کے سامنے بس ایک ہی

شکل تھی سر جھٹکتے ہوئے نیچے اُترنے لگا

نیچے اُترتے وقت اُسنے کسی کو دیکھ لیا تھا

فل سپیڈ سے سیڑھیاں اُترتا اُسکی طرف لپکا۔۔

اوئے۔ تم کینیڈا سے کب آئے یار بتایا کیوں نہیں۔

سرپرائز نامی کوئی چیز بھی ہوتی ہے کے نہیں؟

نہیں۔۔برہان کے جواب پر دونوں نے پرزور قہقہ لگایا

سب مہمانوں نے اُنکی طرف دیکھا اور مسکرانے لگے

اوہ، اچھا رک میں راحمین کو بتا کے آتا ہوں۔۔

رہنے دو اُسے بھی شاکڈ ہونے دو

چلو یہ آئیڈیا بھی اچھا ہے میں اکیلا ہی کیوں چونکوں۔۔

اتنی دیر میں منال اور راحمین نیچے اتریں۔۔

راحمین کی خوشی سے چیخ نکلتے نکلتے رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاذ تم کب آئے

What a pleasant surprise--

معاذ نے شانے اچکا دیے--

....

معاذ راحمین اور برہان کی خالہ کا بیٹا تھا بچپن سے ہی اُنکے درمیان بہت دوستی تھی

اُنھوں نے اپنا بچپن ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے ہی گذارا تھا

ھمیشہ سے ایک دوسرے سے باتیں شیئر کرتے گھومنے کے پلینز بناتے اُنھوں نے بہت سا وقت ایک ساتھ گذارا تھا

ایک ہی اسکول ایک ہی کالج میں پڑھے تھے ہاں یونیورسٹیز کے بارے میں اُنھوں نے مختلف یونیورسٹیز کا انتخاب کیا تھا معاذ کینیڈا گیا تھا اور برہان نے امریکا ان دونوں کے برعکس راحمین نے اپنے ملک میں پڑھنے کو فوقیت دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُنکے درمیان اِس لیے بھی زیادہ بنتی تھی کہ عمر کا زیادہ فرق نہیں تھا

راحمین سب سے بڑی تھی اور معاذ اُس سے چند ماہ ہی چھوٹا تھا

جبکہ برہان اُس سے ایک سال چھوٹا تھا۔

....

معاذ کی نظر راحمین سے پہلے اُسکے ساتھ چلتی منال پر پڑی تھی

??Who is she

اُس نے برہان کے کان میں سرگوشی کی۔۔

??Who

اُسنے الٹا سوال کیا پھر سمجھ آنے پر کہا۔۔

اوہ یہ منال ہے بابا کی گیسٹ ہے۔

اُسکا دل تو کر رہا تھا کہے کون؟ یہ؟ یہ وبالے جان ہے۔۔

اوہ اچھا معاذ نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا اور ایک گہری نظر منال پر ڈالی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر منال کا دماغ کہیں اور تھا سب اہتمام دیکھ کر اُسکو اپنے گھر والے شدّت سے یاد آرہے تھے۔۔

****

I'm moaz--Hye

معاذ نے منال سے اپنا تعارف کروایا۔

ایک سرسری سی نظر اُس پر ڈال کر پھر سوچنے لگی

....

اب اُسکی طبیعت بہتر ہو رہی تھی اب وہ کچھ سوچتی تھی یا پڑھتی تھی تو اُسکے سر میں کم تکلیف ہوتی تھی۔۔

اور اُس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ بات بات پر اپنے گھر والوں کو یاد کرتی تھی۔

اور یاد کرتے کرتے سسکیوں سے رونے لگ جاتی۔

رخسانہ بیگم اور رحمین اُسے بہت سمجھاتیں خاموش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرواتیں۔

مگر اُسے صبر نہیں آتا تھا۔

اُسکے گھروالے اُس سے بہت پیار کرتے تھے وہ سب سے چھوٹی تھی اور سب سے لاڈلی بھی جب برہان اپنی ماما سے نخرے اٹھوارہا ہوتا تھا اور اپنی پسند کے کھانے بنواتا تھا تو منال حسرت سے اُسکی طرف دیکھتی تھی اُسکے بھی کبھی ایسے ہی لاڈ اٹھائے جاتے تھے جب یونیورسٹی سے آتی تھی تو اُسکی پسند کا کھانا ملتا تھا کیوں کہ وہ دوسرے شہر پڑھنے جاتی تھی اور گھر میں سب سے زیادہ پڑھ رہی تھی تو اُسکی سب سے زیادہ آو بھگت ہوتی تھی وہ M.phil کر رہی تھی اور اپنی یونیورسٹی کی ایک لائق student تھی اُسے اپنی پڑھائی کے اس طرح رک جانے کا بھی افسوس نہیں جاتا تھا اُسکے خواب اُس ایک حادثے نے توڑ دیے تھے۔

یونیورسٹی سے ہوسٹل جاتے روڈ سے گزرتے وقت اُسکی ذراسی بد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احتیاطی اُسکی زندگی کو اسی سڑک پر روک گئی تھی۔ اُسے ویکینڈ (weekend) پر کل گھر جانا تھا اُسکے ذہن میں اُسکی امی کے بنے کھانے ہی گھوم رہے تھے کے ایک ٹرک کی زد میں آگئی اور اب اُسکی زِندگی بھی گھوم رہی تھی کُچھ بھی سمجھ میں آنے سے پہلے منظر بدل جاتا تھا۔

وہ سوچتی تھی کہ اگر وہ دوبارہ کبھی پڑھ نہ پائی اُسکے گھر والوں نے اُسے قبول نہ کیا تو کیا ہو گا

اُسکے گھر والے اُسکے بارے میں کیا سوچتے ہونگے کہ بھاگ گئی کسی کے ساتھ لیکن پھر دِل کو تسلی دیتی کے اُسکے گھر والے جانتے ہیں اُسے اچھی طرح وہ ایسی نہیں ہے

لیکن اگر لوگوں کی باتوں میں آگئے تو خاندان والوں نے اگر کہا ہو کے یونیورسٹی میں کسی کے ساتھ بھاگ گئی تو مگر وہ تو اپنی بیٹیوں کو منال کی مثالیں دیتے تھے وہ ایسا کیوں کریں گے۔۔

اتنی سوچیں تھی جو اُسے جینے نہیں دے رہیں تھیں اُسکے دِل کی بے چینی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتی نہیں تھی

خدشات اُسے سکون نہیں لینے دیتے تھے

ایک ایکسیڈنٹ سے پہلے اُسکی زِندگی کِتنی خوبصورت تھی ہر قسم

کے خدشات سے پاک پُروقار، پُرسکون

مگر ایک چیز تھی جو اُسے جینے کی وجہ دیے ہوئے تھی جو اُس کی

طبعیت کو بہتری کی طرف لا رہی تھی

وہ تھیں ڈاکٹر سعد کی حوصلہ افزا باتیں وہ فرشتہ صفت

انسان تھے دوسروں کو خوش دیکھ کر خوش ہونے والے

اور دوسروں کو تکلیف میں نہ دیکھ پانے والے انسان۔۔

کُچھ لوگوں کے اندر اللہ تعالیٰ ایسی ہی اچھائیاں پیدا کر دیتے ہیں کُچھ

لوگوں کو اللہ تعالیٰ ایسے ہی چن لیتے ہیں دوسروں کا وسیلہ بنانیں

کے لئے دوسروں کو مزید مشکلات سے بچانے کے لیے ایسی

لوگ صرف دعاؤں کے مستحق ہوتے ہیں اچھے رویے اچھے الفاظ کے

مستحق ہوتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

وہ لوگ ابھی باتیں کر رہے تھے اور منال گھر والوں کے بارے میں سوچ رہی تھی کے ڈاکٹر سعد کی آواز پر سب متوجہ ہوئے۔۔

ارے بچوں ادھر آو کیک کاٹو را حمین سب اِنتظار کر رہے ہیں۔

دراصل وہ منال کو سوچو میں گُم بھی دیکھ چکے تھے اور وہ جانتے تھے وہ کیا سوچ رہی ہو گی۔۔

اُس کو سوچو میں گُم معاذ نے بھی دیکھا تھا پر پھر باتوں میں مگن ہو گیا تھا کیوں کہ اُن کی بہت سی باتیں جمع ہوئی پڑیں تھی اُسکے باہر رہنے کی وجہ سے اب اُنہوں نے وقفے وقفے مل کر وہ ساری باتیں شیئر ضرور کرنی تھیں

راحمین کیک کی طرف آئی برہان اُس کی ایک طرف جب کہ منال دوسری طرف اور معاذ منال کے ساتھ آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

تمام لائٹس بھوجا دی گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور راحمین کے کیک کاٹتے ہی تالیوں، ھیپی برتھڈے (happy birthday)

برہان اور معاذ کی سیٹیوں سے ہال گونج اٹھا تھا۔

لائٹس جلائیں گئیں اور سب اب کیک اور دوسری

لوازمات سے لطف اٹھا رہے تھے۔

منال کو یاد آرہا تھا اُسکے گھر والے بھی اُسکی سالگرہ مناتے تھے

اتنی بڑی نہیں مگر بڑے دِل سے مناتے تھے اتنا بڑا کیک نہیں

مگر کیک لاتے ضرور تھے

منال کے لئے چیزوں کا کم یا زیادہ ہونا کبھی معنی نہیں رکھا تھا اُسکے

لیے احساسات اور جازبات کی ہمیشہ سے اہمیت تھی۔

اپنی ہی دھن میں ہاتھ میں کیک لیے چل رہی تھی کے کسی سے

ٹکرائی اور سامنے والا انسان زیادہ طاقتور تھا شاید کہ اُسکے

کیک کی پلیٹ زمین بوس ہوئی وہ نیچے گرتے گرتے بچی ایک

غصے والی نظر سامنے کھڑے شخص پر ڈالی وہ اپنی جگہ پر آرام سے

کھڑا تھا اور ہاتھ میں موبائل تھا وہ اپنے موبائل میں ہی محو تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اس سے ٹکرایا اُسے ایک نظر دیکھ کے منال کو معلوم ہو گیا تھا کے وہ ضرور باڈی بلڈنگ کرتا تھا اس لیے اُس سے ٹکرا کر اُسے ایسا جھٹکا لگا تھا

اُسنے معذرت خوانہ نظر ڈالی۔ کا اور sorry کہتے ہوئے اُسکی کیک والی پلیٹ اٹھانے لگا

اور اٹھا کر منال کو پکڑائی منال نے خاموشی سے پکڑلی اور آگے بڑھ گئی

اور معاذ اُسکی پُشت پر سیاہ بالوں کی لہریں بنتی دیکھتا رہا

پھر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر تا برہان کی طرف بڑھ گیا۔

****

معاذ برہان کے پاس آیا جو اپنے کسی دوست سے خوش گپیوں میں مصروف تھا۔

کہاں تھے معاذ؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاذ نے کوئی جواب نہیں دیا وہ کچھ اور سوچ رہا تھا

تھوڑی دیر پہلے کا منظر۔۔

اُسنے راحمین کے ساتھ کھڑی منال پر نظر ڈالی۔

برہان نے بھی اُسکی نظروں کا تعاقب کیا

اوہ اچھا راحمین۔۔

بولالاوں اُسے؟

کسے؟

معاذ نے اُسکی بات نہیں سنی تھی۔

راحمین کو اور کسے؟

نہیں اُسے کیوں بولانا۔۔

پوری پارٹی میں اُسکی نظر بے اختیاری میں منال کی طرف جاتی تھی۔جسے سب نے نوٹ کیا تھا خاص طور پر راحمین نے۔۔

پارٹی ختم ہوئی تو راحمین منال کو لے کر کمرے میں گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برہان اور معاذ باتیں کر رہے تھے جب اُنکی نظر دونوں پر پڑی جب

معاذ نے پوچھا.. کہاں جا رہی ہو بیوٹیفل لیڈیز (beautiful

ladies) نظریں اُسکی منال پر تھیں جبکہ منال نیچے دیکھ رہی تھی

اُسے نظریں جھکائے رکھنے کی عادت تھی۔

دیکھ نہیں رہے ہو گیفٹس لے کے جا رہے ہیں۔

اب کھولے بھی نہ ہم۔۔

ایسا کب کہا میں نے۔۔

ہاں رو کو را حمین

اپنا گفٹ تو لے لو۔۔

دو؟

سامنے تو بیٹھا ہے۔۔

ایسے گفٹ میں قبول نہیں کرتی۔۔

برہان جھٹ سے بولا سوچ لو را حمین۔۔

تم بک بک بند کرواپنی۔۔ را حمین نے اُسے جھڑکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاذ نے ایک خوبصورت ڈبیا راحمین کو دی جو اُسنے مسکراہٹ کے ساتھ وصول کی۔

اور پھر دونوں کمرے میں چلی گئیں۔

راحمین سب سے پہلے میرا گفٹ دیکھو گی تم منال نے فرمائش کی۔

نہیں سب سے پہلے یہ باکس کھولتے ہیں۔

کیوں میرا گفٹ کیوں نہیں؟

کیوں کے وہ تمھارا کزن ہے اُس لیے اُسے پریوریٹی (priorty) دے رہی ہو؟

کیوں کہ معاذ میرا بہت اچھا دوست ہے۔۔

تو میں نہیں ہوں؟

راحمین کا اُسکا معصوم سا چہرہ دیکھ کر دل کیا کہہ دے کے وہ صرف دوست نہیں ہے اُسکے لیے۔۔

اُسنے یہ کہتے ہوئے ڈبیا کھول دی کے اُسکے بعد تمھارا ہی نمبر ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈبیا سے نکلنے والی چیز نے دونوں کو محبوت کر دیا تھا

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر منال نے وہ ڈائمنڈ کا

بریسلٹ باہر نکالا

..It's pretty

ہاں بہت پیارا ہے۔۔

اُسکے بعد اُسنے منال کا گفٹ کھولا

حالانکہ منال نے اُسے بہت روکا کے نہ کھولے کیوں کہ اُسے پتہ

تھا اب اُسکے گفٹ کی اہمیت نہیں رہے گی

کیوں کہ اُس نے بھی بریسلنٹ ہی گفٹ کیا تھا

بہت خوبصورت ہے۔۔راحمین کو اُسکی چوائس واقعی پسند آئی

تھی۔

رہنے دو بس ٹھیک ہے تمھاری طرح قیمتی نہیں ہے۔

وہ برسلنٹ اُسے پوری دکان میں سب سے خوصورت اور قیمتی لگا تھا

مگر اب نہیں لگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا نہیں ہے مجھے بہت پسند آیا۔

اگلے دو گھنٹے وہ دونوں گفٹس کا ڈھیر کھولتی رہیں۔

اور دونوں بس ایک گفٹ پر ٹھٹھکی تھیں جس میں ڈاکٹر سعد کی تصویر تھی جسکے باہر کارڈ پر لکھا تھا..

بہنا! میں اپنی بات کا پکا ہوں۔ تمھارا پیارا بھائی برہان۔۔

اُسنے جو کہا تھا کر دکھایا اُسنے راحمین کو واقعی ڈاکٹر سعد گفٹ کر دیئے تھے۔

دونوں ہنس پڑیں۔۔

راحمین تھکی ہوئی تھی سو گئی اُسے صبح ہاسپٹل بھّی جانا تھا۔۔

منال باہر لان میں آ گئی آج گھر والوں کی معمول سے زیادہ یاد آ رہی تھی۔

وہ گھٹنوں میں سر دیئے رو رہی تھی جب ساتھ کسی وجود کے احساس پر سر اٹھایا۔

وہ گرے شرٹ اور اوپر بلیک ویسٹ کوٹ میں اچھا لگ رہا تھا اُسے بھی اچھا لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے بیٹھے شخص نے اُسکی سُرخ متوترم آنکھیں دیکھیں تو اُسکے دِل کو کُچھ ہوا تھا۔

یہاں کیوں بیٹھی ہو؟

ایسے ہی بس۔۔

رونے کی اچھی جگہ ہے ویسے۔۔برہان کے کہنے پر اُسکی طرف دیکھا۔۔

نہیں رونے کی اچھی جگہ تو بس سجدہ ہے۔۔

اُٹھو اندر چلیں۔۔

صبح لائبریری نہیں جانا کافی دنوں سے نہیں جا رہی ہو۔۔

جاؤں گی۔۔اُسے بھی خود کو کہیں مصروف کرنا تھا۔۔

چلو اُٹھو پھر اُسنے ہاتھ آگے کیا اگلا منظر دیکھنے کی ہمت نہیں تھی معاذ کی پر دیکھتا رہا وہ برہان کو ڈھونڈھتا لان میں آیا تھا مگر اگلا منظر دیکھ کر وہیں رک گیا۔

منال اپنے سہارے پر اُٹھی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سہاروں کی ضرورت نہیں مجھے اور لمٹس (limits) میں رہو۔

معاذ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

Intersting girl--

بڑبڑاتا ہوا کمرے کی طرف مڑ گیا۔

برہان کو اُسکی بات پر غصّہ آیا تھا۔۔

مجھے کون سا شوق ہیں تمھاری حالت دیکھ کر کہہ رہا تھا گر

ورہی نہ جاؤ

منال خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

صبح ناشتے پر معاذ سے ڈاکٹر سعدرات کو روکنے کی وجہ پوچھ

رہے تھے

بس ایسے ہی، خالو

اصل وجہ اُسے بھی سمجھ نہیں آئی تھی اپنے رکنے کی۔

بابا اس نے راحمین کو گفٹ دینا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر سعد اور رخسانہ بیگم

معاذ کے برہان کو گھورنے پر مسکرانے لگے۔

راحمین اور منال ناشتے کے لیے آئیں۔

معاذ منال کو دیکھتا رہ گیا وہ سیمپل بھی اچھی لگتی تھی۔

راحمین سب کو اپنے دونوں ہاتھوں میں بندھے بریسلٹ دیکھا رہی تھی اور پوچھ رہی تھی کہ کون سا زیادہ خوبصورت ہے۔۔سب نے منال والے کا کہا منال خوش ہو گئی تھی۔

ویسے کس نے دیئے ہیں؟ معاذ نے؟

ایک منال نے اور ایک معاذ نے

یہ والا منال نے دیا ہے جو آپ سب کو پسند آیا۔

منال تمھاری چوائس تو بہت اچھی ہے۔۔معاذ نے اُسکی تعریف کی تھی وہ بس ہلکا سا مُسکرائی اور اُسے اُسکی مسکراہٹ اچھی لگی۔

چلیں برہان؟ راحمین اُسے ڈراپ کرنے کا کہہ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج مجھے جلدی آفس جانا ہے بابا سے کہہ دو۔۔

میں چھوڑ آتا ہوں راحمین۔۔اور راحمین نے معاذ کی آفر فوراً قبول کرلی۔

منال بھی ساتھ اٹھی تو وہ حیران ہوا مگر خاموش رہا

منال کو لائبریری تک ڈراپ کردینا گاڑی سے اُترتے وقت راحمین اُسے کہہ رہی تھی۔۔

آپ کہاں رہتی ہیں؟؟

معاذ کے سوال پر منال سے کوئی جواب نہیں بن پارہا تھا۔۔

ڈاکٹر سعد کے گھر۔۔

اُسکے جواب نے معاذ کو حیران کیا مگر خاموش رہا۔۔

اُسکا ساتھ بیٹھنا بھی اُسے کافی لگا۔

آپ اچھی لگ رہی تھیں کل۔۔

منال نے سرسری سا شکریہ ادا کیا اور گاڑی سے اتر گئی۔۔

وہ اُسے جاتا دیکھتا رہا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپسی پر برہان اُسے لینے آیا تھا

تمہارے لیے سرپرائز ہے

منال نے حیرت سے اُسے دیکھا۔۔

یہ لو تمھارا موبائل اس میں سب کے نمبرز سیو کر دیے ہیں

میں نے ڈرائیور کا بھی۔

اور معاذ کا کر دوں سیو؟ اُسنے شرارتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے

کہا۔۔

کون معاذ؟

جس نے صبح تُمہیں ڈراپ کیا اور ساری پارٹی تُمہیں دیکھتا رہا۔ وہ

اس کے ساتھ مذاق کر رہا تھا

منال نے منہ پھولا لیا تھا اور باہر دیکھنے لگی

ایسے کرتی وہ اُسے پیاری لگی

پھر سر جھٹکتے سوچا کوئی پیاری ویاری نہیں ہے

میرے حق پر ڈاکہ ڈالنے والی چوڑیل ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئسکریم لاکر دی تو منال نے دیکھا وہ اپنے لیے بھی چوکلیٹ فلور کی آئسکریم لایا تھا۔

چاکلیٹ فلور کی دو کیوں؟

زیادہ خوش نہ ہوں ایک میری ہے تمہاری ایک ہی ہے۔۔

اب بندہ کیا دو فلور مانگتا پھرے ایک ہی لے لیا۔

منال سر ہلا کر رہ گئی۔۔

اُسنے ایک ریسٹورینٹ کے سامنے گاڑی روکی تو منال نے حیرت سے برہان کو دیکھا۔۔

یہاں کیوں آئے ہیں؟

فرینڈ سے کام ہے۔۔

اوہ اچھا! کب تک فری ہوں گے؟

جب وہ آجائے گا۔۔

برہان اب کھانا آرڈر کر رہا تھا۔۔

کھانا کون کھائے گا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چوڑیل۔۔

کیا؟؟

کُچھ نہیں۔۔

منال کو سمجھ آ گئی تھی۔۔ منھ بسور کر رہ گئی۔

کھانا کھانے کے بعد برہان کے ATM card نہ ہونے پر منال حیران رہ گئی۔۔

تمھارے پاس پیسے نہیں ہیں منال؟

نہیں۔۔

کنگلی۔۔

منال کو یہ لفظ بُرا لگا تھا

اب کیا کریں بولتا ہوں کسی کو۔۔

منال کے پاس صرف تین ہزار تھے جو اُسنے نہیں بتائے تھے اس ڈر سے کے کم پڑھ گے تو اور شرمندگی ہو گی برہان کے سامنے دوسری وجہ وہ سوچ رہی تھی کہ یہ اتنا بڑا ہوٹل ہے بہت پیسے لیتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو نگے۔

وہ صرف اُسے ڈرا رہا تھا اور وہ ڈر بھی گئی تھی اُسے اُسکی ایسی شکل دیکھ کر مزا آ رہا تھا

اُسنے بل پے (pay) کیا تو منال حیران ہوئی کے یہ کیا؟

پھر منہ پھولا کر برہان کے ساتھ چل پڑی۔

اس بار وہ اُسکی معصوم شکل نظر انداز نہیں کر سکا

اور قہقہ لگا کر ہنس پڑا۔۔

اچھی لگتی ہو اس طرح۔۔۔

منال نے جواب دینا پسند نہیں کیا۔۔

****

سارے راستے دونوں خاموش رہے کیوں کہ منال کا موڈ کافی خراب لگ رہا تھا۔

گھر پہنچے تو لاؤنج میں سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے معاذ بھی بیٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

السلام وعلیکم!

منال کے سلام کہنے پر سب متوجہ ہوئے۔۔

آو بیٹھو ڈاکٹر سعد نے اُسے بھی بیٹھنے کا کہا مگر وہ اوپر روم میں چلی گئی۔

اسے کیا ہوا ہے برہان۔۔ڈاکٹر سعد کے پوچھنے پر اُسنے شانے اچکا دیے۔۔

تم نے راستے میں ضرور کُچھ کہا ہوگا۔۔

میں نے کیا کہنا اُس چڑیل کو ہے ہی سڑیل سی ذرا سا مذاق برداشت نہیں ہوتا اس سے۔۔

وہ نہ بتانے کے چکروں میں بھی اپنے کرتوت بتا گیا تھا۔۔

سب حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے پھر برہان کے جاتے اپنی باتوں میں مصروف ہوگئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب منال ٹھیک تھی سر میں درد بھی نہ ہونے کے برابر ہوتا تھا اور باتیں بھی اُسے یاد رہتی تھیں۔

وہ اس گھر میں ایڈجیسٹ کر رہی تھی مگر یہ اُس کا گھر نہیں تھا۔

اُسے یہاں آئے ہوئے دو ماہ سے زیادہ ہو رہے تھے سب اُس سے مانوس ہو گئے تھے۔

آنٹی رخسانہ کے ساتھ وہ کچن میں کام کرواتی تھی اُنکے ساتھ ڈرامے دیکھتی تھی ساتھ میں دونوں گوسپس کرتی تھیں۔ راحمین اپنی پڑھائی کی وجہ سے اپنی امی کو وقت نہیں دے پاتی تھی۔

رخسانہ بیگم کو اتنی اچھی کمپنی کبھی نہیں ملی تھی جتنی منال دے رہی تھی۔

راحمین رات گئے اُس سے باتیں کرتی ہاسپٹل کے قصے سناتی جو منال بہت شوق سے سنتی تھی۔ راحمین کی ایک بہن کے ہونے کی خواہش پوری ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال ڈاکٹر سعد کی توجان کا ٹکڑا بن گئی تھی اُنہیں وہ اپنی تیسری اولاد سمجھتے تھے۔

اور برہان صاحب کو گھر میں کوئی ایسا مل گیا تھا جسے وہ تنگ کرتا تھا اور وہ ہو بھی جاتی تھی اُسے اب اُسکا رہنا بُرا نہیں لگتا تھا۔اب وہ اُسے غصے میں آلو کہتی تھی تو وہ بھی آگے سے پانچ، چھ القابات سے نوازتا تھا جن میں ڈھیٹ اُسے سب سے پسند تھا۔

ڈاکٹر سعد کا دِل کرتا تھا وہ اُسے کبھی نہ بھجیں مگر یہ ممکن نہیں تھا۔۔

منال کو معاذ کا ہر وقت اُسکے آگے پیچھے ہونا بُرا لگتا تھا ہاں اُسکی یہ بات اُسے پسند تھی جب برہان اُسے تنگ کرتا وہ اُسے اور باتوں میں لگا دیتا اور منال کی جان چھوٹ جاتی تھی۔

منال لان میں بیٹھی تھی جب وہ لان میں آیا۔۔

کیا کر رہی ہو منال؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے معاذ کی آواز پر سر اٹھایا۔۔

کُچھ نہیں۔۔

وہ اُسکے ساتھ جھولے پر بیٹھ گیا اور اُسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا اُسنے نظریں جھکالیں۔۔

منال تم بہت اچھی ہو اور پیاری بھی۔۔

منال اٹھنے لگی اُسنے دوبارہ بیٹھا دیا ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی۔۔

مزید کیا کہنا ہے آپ نے معاذ صاحب۔۔

برہان کی آواز پر دونوں نے چونک کر اُسے دیکھا اُسکے ساتھ راحمین بھی کھڑی تھی۔۔

منال نے پہلی بار راحمین کی آنکھوں میں کرب دیکھا تھا۔۔

منال تیزی سے اپنے رُوم میں چلی گئی۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ اچھی ہے تو میں نے تعریف کر دی تو کیا ہوا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم لڑکیوں کی تعریف کب سے کرنے لگے تُم تو کہتے تھے ہر لڑکی کی تعریف کرنے والے مرد تمہیں بہت بُرے لگتے ہیں

۔۔راحمین کی بات نے ایک بار اُسے خاموش کروادیا تھا۔۔

تو میں نے کب ہر لڑکی کی تعریف کی ہے۔۔

میری بھی تو کرتے تھے۔۔

ہاں تو منال بھی تمھاری طرح اچھی ہے

اُس کی کر دی تو کیا ہوا۔۔ایسے نہیں گھورتے مہمانوں کو۔۔

آہا!مہمان کب سے ہوئے تُم؟؟ساتھ ہی برہان نے زور دار مُکا اُسکی کمر میں جڑا۔۔

اور معاذ کراہ کر رہ گیا۔۔

راحمین کے دماغ سے یہ بات نکل نہیں رہی تھی مگر وہ منال کے سامنے ظاہر نہیں کرتی تھی۔۔

وہ معاذ کو پسند کرتی تھی اُسنے معاذ کو کبھی اُسکے علاوہ کسی لڑکی کی تعریف کرتے نہیں سنا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسے خوش فہمی تھی کہ معاذ اُسے پسند کرتا ہے حالانکہ معاذ نے کبھی ایسی بات نہیں کی تھی۔۔

مگر اُسنے معاذ کو کبھی اُس کے علاوہ کسی لڑکی میں انٹریسٹ لیتے نہیں دیکھا تھا اب اُسکا منال کی طرف رجحان اُس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔

منال سے بات کرتے وقت اُسکا انداز روکھا سا ہوتا تھا اب وہ پہلے کی طرح رات گئے منال کو ہاسپٹل کے قصے بھی نہیں سناتی تھی۔۔ منال یہ سب محسوس کر رہی تھی اور وجہ بھی اُسے سمجھ آ رھی تھی۔۔

اُدھر معاذ کو زندگی میں پہلی بار کوئی لڑکی اچھی لگی تھی وہ منال کو اُس دِن بتا دیتا اور اعتماد میں لے لیتا اگر برہان اور رحمین نہ ٹپکتے۔۔

اُسنے اپنے پرنٹس سے منال کے بارے میں بات کی اُسکی امی پہلے ہی منال کو دیکھ چکی تھیں اور منال کسی کو بھی پسند آ سکتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُنہیں اُس میں کوئی برائی نظر نہیں آئی جسکی وجہ سے وہ منال کے بارے میں انکار کرتے۔۔

اُسکی امی نے بس اتنا کہا کہ اگر راحمین کے بارے میں سوچو وہ بھی بہت اچھی ہے تُم دونوں کی انڈرسٹینڈنگ بھی بہت اچھی ہے۔۔اور گھر کی بات گھر میں رہ جائے گی۔۔

امی جان یہ کوئی مذاق نہیں ہے کسی اور کے بارے میں سوچ لوں مجھے صرف منال پسند ہے اور صرف اُسی سے شادی کروں گا۔۔

ٹھیک ہے ہم چلے جائیں گے لیکن اُسکے گھر، فیملی کا تو پتہ نہیں ابھی

مجھے فرق نہیں پڑتا اُسے دیکھ کر آپکو کبھی لگا کے بری فیملی سے ہے۔۔۔

نہیں نہ۔۔ایک حادثے کی سزا دی جائے اُسے؟

اب فرزانہ بیگم کے پاس کوئی جواب نہیں رہا تھا۔۔

معاذ کی ضد اُنہوں نے پہلی بار دیکھی تھی ورنہ وہ بہت فرمابردار تھا اپنے والدین کا کسی معاملے میں بھی اُسنے پریشان نہیں کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔

اُنہیں اندازہ ہو گیا تھا منال میں ہی اُسکی خوشی ہے اور اُسکی اتنی بڑی خوشی وہ اپنی ایک لوتی اولاد سے چھین نہیں سکتے۔۔

اب اُنہیں اپنی بہن اور بہنوئی کو کسی بھی طرح قائل کرنا تھا وہ اپنے بیٹے کو دکھی نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔

معاذ آج ضرورت سے زیادہ خوش تھا۔۔

جب وہ ڈاکٹر سعد کے گھر آیا تو سب نے یہ بات محسوس کی تھی۔

کیا بات ہے معاذ بڑی کھی کھی کر رہا ہے۔۔برہان وجہ پوچھنا چاہ رہا تھا۔۔

مگر معاذ اس بات پر بھی کھی کھی کرنے لگا۔

عجوبہ ہی ہے تو بھی۔۔

منال کہاں ہے؟۔۔معاذ نے بڑی ادا سے پوچھا تھا برہان کا اُسکی اس دیدہ دلیری پر حیران رہ گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر ہو گی میں دیکھتا ہوں۔۔

او کدھر جا رہا ہے؟ کیا کام ہے اُس سے؟

ویسے بھی لائبریری گئی ہے۔۔

سنڈے کو؟؟

بکس واپس کرنی تھیں اُسے لینے جاتا ہوں تھوڑی دیر تک۔۔

میں لے آتا ہوں اور تیزی سے باہر نکل گیا۔۔

برہان کو کُچھ ٹھٹھکا تھا۔۔

آپ کیوں لینے آئے ہیں؟؟

میرا دِل کیا اور آ گیا۔۔

منال نے اُسکے چہرے پر گہری مُسکراہٹ دیکھ لی تھی۔

اُسکے دِل کی بات پر منال کیا کہتی خاموشی سے بیٹھ گئی۔

منال؟

جی۔۔

کُچھ بتانا ہے تمہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتائیں ایسی کون سی بات جو مجھے بتانا ضروری ہے۔

اُدھر معاذ کے پرنٹس ڈاکٹر سعد کے گھر پہنچ گئے تھے۔

رخسانہ بیگم اُنہیں دیکھ کر حیران ہوئی تھیں۔

ارے باجی آپ کیسے آج؟

معاذ کے کہنے پر آئے ہیں اُنکے چہرے پر گہری مُسکراہٹ تھی۔

رخسانہ بیگم ٹھٹھکی تھیں۔۔

منال کہاں ہے؟

اُسے معاذ لائبریری سے لینے گیا ہے۔۔

برہان کال کرو منال کو۔۔

باجی آپ سے اپنے بیٹے کی خوشی مانگنے آئی ہوں۔۔

کیا مطلب؟

آپ لوگوں سے منال مانگنے آئے ہیں۔۔

اور سب کے چہروں پر حیرت در آئی۔۔

برہان کی کال پک کی اُسنے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال جلدی گھر آو اُسکی آواز سے صاف غصہ جھلک رہا

تھا۔۔

آرہی ہوں ں۔۔

معاذ نے اُس سے موبائل جھپٹ لیا تھا۔۔

گاڑی تیز چلائیں پلیز گھر بولا رہے ہیں۔۔

نہیں میرا تو دِل کر رہا ہے وقت تھم جائے۔۔

منال کو اُسکی نظروں سے اُلجھن ہوئی۔۔

منال تُم مجھے بہت پسند ہو۔۔

میں نے اپنے پرنٹس سے بات کی ہے ہو سکتا ہے وہ اب تک

گھر پہنچ گئے ہونگے۔

وہ بت بنے بیٹھی رہی۔۔

اور منال کو برہان کے غصّے کی سمجھ آگئی تھی۔۔اُسے آگے اپنے لیے

مُشکلات صاف نظر آرہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

منال کچھ بولو۔۔

معاذ منال کو بولاتا رہا مگر وہ نہیں بولی۔۔

منال میں برا لڑکا نہیں ہوں۔۔

جانتی ہوں۔۔

پھر کیا مسئلہ ہے۔

میری فیملی۔۔

مجھے مسئلہ نہیں ہے میرے گھر والوں کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے

لیکن مجھے اور میرے گھر والوں کو بہت سے مسائل ہونگے۔۔

میں تمہیں پسند کرتا ہوں۔۔

راحمین بھی آپکو پسند کرتی ہے۔۔

ایسا نہیں ہے۔۔

ایسا ہے اور آپکو اندازہ ہو جائے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بس میری زِندگی مزید تکلیف دہ بنانا چاہتے ہیں۔

تمھاری تکلیفیں ختم کرنا چاہتا ہوں۔۔

پھر دور رہیں مجھ سے۔۔

میرے بس میں نہیں رہا یہ۔۔

تُم واحد لڑکی ہو جو مُجھے بہت عزیز ہے میں سب کو سمجھا لوں گا

بس تُم مان جاؤ۔۔

میں کوئی بھی فیصلہ خود نہیں کروں گی میرے گھر والے کریں گے

اور اُنکی طرف اپنے حوالے سے مجھے کسی اچھے رسپانس کی اُمید بھی

آپکو بھی کسی قسم کی اُمید نہیں دلانا چاہتی۔۔

میں ہمیشہ تمھارا ساتھ دوں گا۔۔

مُجھے صرف اللہ تعالٰی کا ساتھ چاہیے وہ جو کریں گے میرے لیے

بہتر ہو گا۔

وہ جانتے ہیں میں اپنے گھر والوں اور اپنے محافظوں کے ساتھ

مخلص ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاذ صرف مسکرایا اُسکی مسکراہٹ میں چھپی تکلیف صاف نمایاں تھی۔

پہلی محبت اور اُس میں پہلی بار ہی انکار تکلیف دہ تھا۔

منال، کیا میں کوشش جاری نہ رکھوں اپنی؟

آپ بہتر جانتے ہیں کہہ کر وہ اندر چلی گئی۔

السلام و علیکم!

اور اُسکے آتے ہی معاذ کی امی اُسکے صدقے واری جانے لگیں۔

منال کیا تمہیں پتہ ہے۔۔

یہ لوگ کس مقصد سے آئے ہیں؟

جی بابا!

کیا فیصلہ ہے تمھارا؟

راحمین مزید برداشت نہیں کر سکی اور روم میں چلی گئی۔

جو آپ اور میری فیملی فیصلہ کرے گی۔

ہنہ،، مطلب تمھارا گھر جانے کا وقت بھی آ ہی گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر سعد کی آواز میں تکلیف تھی۔

ساتھ بیٹھے برہان کے رنگ اُڑ گئے تھے اس بات سے۔۔

منال نے سر جھکالیا۔۔

وہ بھی راحمین اور آنٹی رخسانہ کے رویوں سے بچنا چاہتی تھی جانا تو تھا پھر اب کیوں نہیں۔۔

وہ لوگ خاموشی سے چلے گئے۔۔

معاذ تو اپنے ساتھ بلا کی خاموشی لے کر گیا تھا۔۔

وہ زیادہ تر اپنے کمرے میں رہتا تھا اُسے اب فلحال صبر کرنا تھا اور وہ کر رہا تھا دوبارہ کبھی منال کے آس پاس تو کیا ڈاکٹر سعد کے گھر بھی نہیں گیا تھا۔

اُسکے پرنٹس سے اُسکی حالت دیکھی نہیں جاتی تھی۔

بلکہ کسی سے بھی نہیں دیکھی جارہی تھی منال سے بھی نہیں۔۔

دونوں بہنوں نے قریب گھر لیے تھے تاکہ آنے جانے میں مُشکل نہ ہو اور اس بات کا فائدہ اُنکے بچے خوب اٹھاتے تھے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے گھر سے زیادہ وقت ساتھ والے گھر گزرتے تھا۔

منال بالکونی میں کھڑی تھی جب اُسکی نظر دوسرے گھر کے لان میں بیٹھے معاذ پر پڑی تھی

وہ خاموش سا کسی سوچ میں گُم تھا۔

اُسے گلٹ محسوس ہوا تھا اُسے اتنا نا اُمید نہیں کرنا چاہیے تھا۔

نا اُمید تو اللہ بھی اپنے بندے کو نہیں کرتے۔۔

وہ نیچے آئی اور اور چند منٹوں میں ساتھ والے گھر کے لان میں موجود تھی

وہاں معاذ اب آسمان کو دیکھ رہا تھا۔۔

کیسے ہو معاذ؟

معاذ کو اُسکی موجودگی کا یقین نہیں آیا تھا۔۔

کیا ہوا؟

تُم..م..کیسے یہاں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کہتے تھے ہمیشہ میرا ساتھ دو گے تو ایک کام تھا تُم سے؟

اُسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی یا پھر شاید اُمید۔۔

بتاؤ کیا کام ہے؟

پہلے جیسے ہو جاؤ ویسے جس سے ٹکرا کر ہل کر رہ گئی تھی میں۔۔

دیکھو تم جسمانی اور ذہنی طور پر کمزور لگ رہے ہو۔

اُس معاذ کو تم نے ٹھکرایا نہیں تھا۔

میں نے تُمہیں ٹھکرایا تو نہیں۔۔

اپنایا بھی تو نہیں۔۔

تو وہ ٹھیک سوچ رہی تھی وہ اُمید اور نا اُمیدی کے درمیان لٹک رہا تھا۔

وہ بھی تو اسی طرح اتنے عرصے سے اُمید اور نا اُمیدی کے درمیان لٹک رہی تھی۔ وہ یہ اذیت جانتی تھی۔

کہاں جا رہی ہو؟

اِنتظار کروں گی تمھارے عمل کرنے کا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کروں گا پر تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ۔۔

نہیں آنٹی اور راحمین کو کیا بتاؤں گی۔

اللہ ہم دونوں کو اس اذیت سے نجات دیں۔

ہم اکیلے اذیت میں نہیں ہیں ہم سے وابستہ باقی لوگ بھی ہماری وجہ سے اذیت میں ہیں۔

اور معاذ نے پہلی بار سوچا اُس نے اور کن کن کو پریشان کر رکھا ہے۔۔

معاذ میں کل اپنے گھر جا رہی ہوں پتہ نہیں کبھی واپس آؤں یا نہ آؤں تُم دوسروں کو تکلیف نا پہنچاؤ۔

اگر میں تمھاری قسمت میں ہوئی تو ضرور مل جاؤں گی۔

کتنے بجے؟

صبح ٹائم ہی۔۔

مطلب آخری بار ملنے آئی ہو جانے سے پہلے۔۔

ہاں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِنتظار کروں یا نہ کروں؟

تُم بہتر جانتے ہو۔۔

رات کو اُسے نیند نہیں آ رہی تھی

اُسے کیا کسی کو بھی نہیں آ رہی تھی۔

راحمین اور رخسانہ آنٹی اُس کے ساتھ ویسے تو کھنچی کھنچی رہتی تھیں

مگر وہ جانتی تھیں کہ منال کا قصور نہیں اس میں۔

وہ منال سے بہت مانوس تھیں اُس کا جانا اُن کے لیے بھی

تکلیف دہ تھا۔

ڈاکٹر سعد منال کے پاس آئے تھے اور معافی مانگی تھی کہ اُسے

یہاں کوئی تکلیف ہوئی تو معاف کر دے وہ اُنہیں ساری زندگی ویسے

ہی عزیز رہے گی۔

منال لان میں بیٹھی رہی کمرے میں اُس کا دم گھٹ رہا تھا

اب وہ راحمین کے ساتھ نہیں رہتی تھی اس دِن راحمین نے

اُسے کمرے سے نکال دیا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اُسے کسی سے کوئی شکایت نہیں تھی اُسے وہ سب بہت عزیز تھے۔

منال کمرے میں جانے لگی تو اُسی مردانہ آواز پر چونکی جس کی آواز پر پہلی بار چونکی تھی

لیکن اس بار مسکرا کر مڑی تھی۔

بولو آلو۔۔

ڈھیٹ کہیں کی میں تمہیں بہت مس (miss) کروں گا۔

میں بھی۔۔

کرنا بھی چاہیے۔۔

جاؤں میں؟

جا تو رہی ہو۔۔

اللہ حافظ

صبح اُسے گھر جانا تھا اور وہاں ایک طوفان اُس کا انتظار کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

ڈاکٹر سعد صبح جب اُسے چھوڑنے جانے لگے تو اُس سے کوئی بھی ملنے نہیں آیا۔

جِس کی وجہ اُسے کوئی جاتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

مگر وہ اس بات سے اُداس ہوئی تھی۔۔

منال بیٹا جاؤ خود مل آؤ سب سے۔۔

جی بابا۔۔

راحمین اور آنٹی رخسانہ سے گلے مل کر آئی وہ دونوں اُداس لگ رہی تھیں۔۔

میں آپ لوگوں کو کبھی نہیں بھلا پاؤں گی۔۔

راحمین ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔

میری غلطی نہیں تھی میں نے تو ایسا کبھی سوچا بھی نہیں تھا کے میری وجہ سے تُمہیں کوئی تکلیف پہنچے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں خاموشی رہی تو منال بوجھل قدموں کے ساتھ باہر کی جانب چل پڑی۔۔

وہ برہان کے کمرے کے باہر کھڑی مسلسل دروازہ بجا رہی تھی اور اُسے بولا رہی تھی مگر اندر سے ذرا حرکت نہ ہوئی وہ مایوس ہو گئی تھی وہ ایسے نہیں جانا چاہتی تھی مگر جانا پڑا۔

اندر برہان خاموش ہزاروں سنجیدگی چہرے پر لیے بیٹھا تھا وہ برہان جو اُسے نکالنے کی ہر ممکن کوشش کرتا تھا آج اُسے روکنا چاہتا تھا جو وہ نہیں کر سکتا تھا اِس لیے وہ آخری بار اُس سے ملنا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ وہ جانتا تھا وہ ضبط نہیں کر پائے گا۔

آلو میں جا رہی ہوں۔۔ اب بابا صرف تمھارے ہیں۔۔ تمھاری دلی مرادیں پوری ہو گئی ہیں ساری منتیں پوری کر لینا۔۔ وہ چلا کر کہہ رہی تھی۔۔ کوئی جواب نہیں آیا تو اُسے یقین ہو گیا کے سو رہا ہو گا گدھے گھوڑے بیچ کر۔۔

چڑیل کہیں کی ایسے چڑیلیں جان کب چھوڑتی ہیں منتوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔مجھے بھی چمٹ گئی ہو مجھے لگتا ہے جان لے کر چھوڑو گی۔۔

وہ اُداس سا بیٹھا اُسکی باتیں یاد کرتا رہا۔

اُدھر معاذ نے اُسے گاڑی میں بیٹھتے دیکھا تھا ملنے کی اُس میں بھی ہمت نہیں تھی۔۔

اُسے اب اس بات پر یقین کرنا تھا کہ اُسکی قِسمت میں منال ہوئی تو اُسے ضرور ملے گی۔۔

سارے راستے ڈاکٹر سعد خاموش رہے الفاظ ختم ہو گئے تھے۔

بلآخر منال بولی۔۔بابا آپ اُداس ہیں؟

نہیں خوف زدہ ہوں میری بیٹی کا دِل نہ ٹوٹ جائے وہاں سے صرف اِس لیے لایا ہوں کہ میں نہیں چاہتا تھا تُم رخسانہ اور راحمین کی حقارت بھری باتیں اور نظریں سہو۔۔منال تُم مجھے بہت عزیز ہو تُمہیں دکھی نہیں دیکھ سکتا۔

جانتی ہوں بابا آپ بھی مجھے بہت عزیز ہیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اُس کا گھر آ گیا تھا۔

مگر یہ کیا انتشار کیوں۔۔

بابا! منال نے التجائی نظر ڈاکٹر سعد پر ڈالی۔۔

منال تُم یہیں ٹھرو میں دیکھ کر آتا ہوں۔۔

منال کے دماغ میں جھماکے اُٹھ رہے تھے۔۔

جب ڈاکٹر سعد واپس آئے تو اُنکی آواز لرزہ رہی تھی۔

منال پہلے ہی رو رہی تھی۔

بیٹا تمھارے بابا اب اس دنیا میں نہیں رہے لیکن میں ہوں نہ تمھارا بابا۔۔

اللہ تعالیٰ نے اس لیے میرے دِل میں تمھارے لیے اتنی محبت ڈالی کیوں کہ اُنہوں نے ایک باپ لے کر دوسرا دینا تھا۔۔

منال گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر بھاگنے لگی تو ڈاکٹر سعد نے اُسے روک لیا تُم نہیں جا سکتی منال میں تمھیں مزید تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا میرے بچے وہاں عورتیں کہہ رہی تھیں کے بیٹی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو یاد کرتے اُسکے غم میں گھل کر مر گیا۔

لیکن بابا میں نے تو کچھ نہیں کیا۔۔ میں کیسے مار سکتی ہوں

میں تو خود موت سے لڑ کر آئی ان لوگوں کے لیے یہ مجھے قصور وار کیسے ٹھہرا سکتے ہیں۔

بابا میں بے قصور ہوتے ہوئے بھی قصوروار کیسے بن جاتی ہوں؟؟

وہ دیوانہ وار رو رہی تھی اور تبھی ہوش سے بیگانہ ہو گئی۔

ڈاکٹر سعد اسکو وہاں کے مقامی ہسپتال لے کر گئے مگر اُسکی حالت ٹھیک نہیں تھی وہ جس حالت کو ٹھیک کرنے کی اتنے عرصے سے کوشش کر رہے تھے بیکار گئی تھی۔۔

اُسکے دماغ پر دباؤ پڑا تھا جو اُس اسٹیج پر اُس کے لیے ٹھیک نہیں تھا ابھی اُسنے مکمل طور پر ریکور (recover) نہیں کیا تھا اور یہ جھٹکا۔۔

وہ اُسے لاہور ہاسپٹل لے آئے تھے وہیں اُسکا ٹھیک علاج ہو سکتا تھا۔۔

مگر وہ ہوش میں نہیں آ رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب بہت پریشان تھے راحمین اور رخسانہ بیگم کا رو رو کر بُرا حال تھا وہ خود کو ذمے دار ٹھرا رہی تھیں کہ اگر وہ اس طرح کا رویہ نہ رکھتیں تو نہ منال جاتی نہ اس حال میں ہوتی۔۔

مزید دو گھنٹے اسی طرح گزرے مگر منال کو پچھلے بارہ گھنٹوں سے ہوش نہیں آ رہی تھی ڈاکٹر کہہ رہے تھے اگر مزید کچھ گھنٹے ہوش نا آیا تو منال کوما میں جا سکتی ہے۔۔

ڈاکٹر سعد کے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیسے اپنی منال کو ہوش میں لائیں اُنہوں نے اُسے جھنجھوڑا اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کی مگر رائیگاں۔۔

برہان بت بنے بیٹھا تھا وہ تو سمجھتا تھا کہ چڑیلیں اتنی جلدی پیچھا نہیں چھوڑتیں مگر یہ تو چھوڑ رہی تھی مگر وہ چھوڑوانا نہیں چاہتا تھا وہ اس چڑیل کے ساتھ زِندگی بھر رہنا چاہتا تھا مگر چڑیل کی زندگی کا تو پتہ ہی نہیں تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ہاتھوں پر گرائے نا جانے کیا کیا سوچ رہا تھا مگر صرف منال کے بارے میں۔۔

معاذ منال کے جاتے آسلام آباد چلا گیا تھا وہ مزید یہاں نہیں رہ سکتا تھا اُسے سکون نہیں مل رہا تھا۔۔

اُسکے پرنٹس نے اُسے کُچھ نہیں بتایا حالانکہ وہ بھی ہاسپٹل میں موجود تھے وہ جانتے تھے معاذ کاری ایکشن کیا ہو گا۔

برہان آج واقعی منتیں مانگ رہا تھا مگر اُسکے جانے کی نہیں اُسکے زِندگی کی طرف لوٹ آنے کی۔۔

برہان کو منال کی غیر موجودگی میں اُسکی اہمیت کا احساس ہو رہا تھا۔۔

گھنٹوں وہیں ہاتھوں میں سر دیئے بیٹھا رہا۔۔

پھر ڈاکٹر سعد کے پاس آیا

وہ بہت نڈھال لگ رہے تھے۔۔

بابا مُجھے منال کو دیکھنا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چل پڑے یہ پیچھے آنے کا اشارہ تھا۔۔

برہان اُسے گلاس ڈور سے دیکھ کر مسکرایا۔۔

بابا یہ چڑیل اتنے مزے سے لیٹی ہوئی ہے

اور ہم سب کی جان حلق میں اٹکی ہوئی ہے۔

بیٹا اُسکی جان بھی اٹکی ہوئی ہے اسی لیے ہم سب کی جان بھی

اٹکی ہے۔

معاذ سے یہ الفاظ برداشت نہیں ہوئے تھے

اور اُسکی آنکھوں سے انسوں چھلک پڑے۔۔

****

بابا کیا میں اندر جا سکتا ہوں۔

جا تو سکتے ہو مگر فائدہ نہیں ہے اسکا۔۔

بابا میں اُسے اُٹھالوں گا آپ دیکھیے گا میری بات سنے گی وہ۔۔

برہان پاگل ہو وہ ہوش میں نہیں ہے جو ہم سب کی باتیں سنیں اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھے۔۔

بابا آپ مجھے کوشش تو کرنے دیں اور کُچھ نہیں تو قریب سے اُسے دیکھ لوں گا شاید میری تکلیف کم ہوجائے۔۔

ڈاکٹر سعد کو اپنے بیٹے کی آنکھوں میں صاف کرب نظر آرہا تھا۔

اچھا چلے جاؤ! مگر کہو گے کیا؟

ایسا کیا کہنا چاہ رہے جو جس کے بارے میں تُمہیں اتنی اُمید ہے کہ وہ سنتے ہوش میں آجائے گی۔۔

برہان کُچھ دیر خاموش رہا پھر مدھم آواز میں بولا۔۔

میں اُس سے کہونگا کے میں اُس سے بہت محبت کرتا ہوں وہ ہوش میں نہ آئی تو میں بھی اپنے ہوش کھو بیٹھوں گا۔

ڈاکٹر سعد حقابقا رہ گئے تھے اس انکشاف پر کُچھ دیر اپنے لاڈلے بیٹے کے چہرے کو دیکھتے رہے پھر مسکراتے ہوئے بولے۔۔

مگر تُم تو کہتے ہو وہ بہت ڈھیٹ ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی بھی نہیں ہے۔۔

ڈاکٹر سعد نے ہاتھ سے گلاس ڈور کھول دیا تاکہ وہ اندر چلا جائے۔۔

ڈاکٹر سعد باہر ہاسپٹل کے لان میں کھڑے دعا کر رہے تھے کہ برہان کا مان نہ ٹوٹے ورنہ اُس کا حال بھی منال جیسا ہو گا۔۔

برہان منال کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے کھڑا تھا۔۔

منال مُجھے معاف کر دو میں نے تُمہیں بہت تنگ کیا بہت زیادہ۔۔ میں تُمہیں نہیں روک سکا جانے سے نہ راحمین اور ماما کی باتوں سے بچا سکا میں کُچھ نہیں کر سکا میں تو تُمہیں اپنے دل کی کیفیت بھی نہیں بتا سکا معاذ کے ساتھ تُمہیں دیکھ کر میرا دِل کاٹتا تھا مگر میں خاموش رہا پتہ نہیں کیوں اتنا بُزدل بن گیا یا مُجھے یہی گمان رہا کے تُمہیں مُجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا یہی لگتا تھا کہ تُم میری دسترس میں ہو میں ایک بار بابا سے کہونگا اور تُم میری ہو جاؤ گی مگر معاذ کے پرپوزل نے مُجھے احساس دلایا تُم کوئی کھلونا نہیں جس کی بابا سے ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بار فرمائش کروں گا اور دوسرے لمحے وہ میرا ہو جائے گا ایک لمحے مُجھے لگا کے تُم اُسکا پرپوزل ایکسیپٹ کروں گی اور میری دنیا ختم ہو جائے گی مگر اب احساس ہو رہا ہے میری دنیا تو اب ختم ہو رہی ہے تُمہیں دوبارہ دیکھ نہ پانے کے خوف سے منال اُٹھو تمھارا آلو بھی نہیں جی پائے گا تمھارے بغیر۔۔

آنسوں ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے

اور منال کے ہاتھ کی پُشت پر گر رہے تھے۔۔

اُسکے ہاتھ میں حرکت کا احساس ہوا تھا برہان کو کبھی اُس کے حرکت کرتے ہاتھ کو دیکھتا کبھی اُسکے چہرے کو جو پیلا پڑھ چُکا تھا مگر پھر بھی برہان کو اپنے طرف کھینچ رہا تھا یا برہان خود کھینچ رہا تھا۔۔

اُسے یقین ہو رہا تھا اُسکی محبت میں اثر تھا جو منال کو موت کے منھ سے نکال لائی تھی۔۔

وہ باہر کی طرف بھاگا باہر بیٹھیں راحمین اور اپنی ماما کو خوش خبری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دی اُنہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا اللہ نے اُنکی معافی قبول کر لی تھی اور اُنہیں یقین تھا منال بھی اُنہیں معاف کر دے گی۔

بابا کہاں ہیں؟

باہر ہونگے۔

برہان اچھا کہتا باہر کی طرف بھاگا۔

بابا!

باپ کو دیکھتے اونچی آواز میں چلایا۔۔

بابا منال کو ہوش آگیا۔۔

ڈاکٹر سعد نے آسمان کی طرف دیکھا اور انکا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا۔

تھوڑی دور کھڑے برہان کی جانب آئے اور کندھے کو تھپکتے ہوئے بولے۔۔

تُم میری بیٹی کے قابل ہو۔۔

برہان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جو فوراً ہی معدوم ہوئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن بابا، معاذ۔۔

اُس کا فیصلہ منال نے کرنا ہے۔۔

سمجھتے ہوئے برہان نے سر جھکا لیا۔۔

جب منال کے پاس گئے تو ڈاکٹر اُس کے پاس کھڑے

چیک اپ کر رہے تھے

ڈاکٹر سعد۔۔

..She's out of danger

منال آپ ٹھیک ہیں؟؟

منال نے آنکھیں کھولی ہوئی تھیں مگر سُرخ آنکھوں میں صرف

تکلیف تھی۔۔

ڈاکٹر حسنین کے سوال پر منال نے کسی رِدِ عمل کا اظہار نہیں

کیا بس آنکھیں اِدھر اُدھر گھما رہی تھی شاید اُسے منظر

سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُنہوں نے دوبارہ پوچھا مگر منال کی طرف سے جواب نہیں

آیا۔۔

اُنہیں پہلا خطرہ اُسکے ہوش میں نہ آنے کا تھا اور دوسرا

اُسکے دماغی توازن کھونے کا تھا۔

ڈاکٹر سعد نے سمجھتے ہوئے ڈاکٹر حسنین کی طرف دیکھا جو

اُنکے دوست تھے۔۔

سعد فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو گا۔۔

منال بیٹا پہچانو اِدھر دیکھو یہ تمھارے بابا ہیں۔

منال کے دماغ کو جھٹکا لگا بابا کے نام سے وہ پھر بیہوش ہو گئی تھی۔۔

جھٹکا کسی اور کے دماغ میں بھی لگا تھا مطلب میری محبت میں

اثر نہیں تھا؟؟

خود سے سوال کرتا صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھا۔۔

بابا!

برہان نے التجایا انداز میں باپ کو پکارا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا کرو وہ ٹھیک ہو۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹرز منال کو ہوش میں لے آئے تھے۔

منال تُم ٹھیک ہو؟ڈاکٹر سعد کی آواز میں شبہات تھے۔

منال نے سر ہلایا۔۔

اُنکی سانس میں سانس آئی

اُنکی بیٹی واقعی اب ٹھیک تھی۔

اُن سب کی دعائیں رنگ لے آئی تھیں۔

برہان صوفے سے اُٹھا نہیں تھا ہمت نہیں ہو پا رہی تھی۔

اگلے دن منال مکمل ہوش میں تھی اور رو رو کر ڈاکٹر سعد سے شکوے کر رہی تھی کے اُنہوں نے اُسے اُسکے باپ کی میت بھی نہیں دیکھنے دی۔۔

بابا وہ مُجھے قصوروار ٹھہراتے ہونگے میں قصوروار نہیں ہوں نہیں ہوں نہ؟

اُسنے اپنی بے گناہی کی تصدیق چاہی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال بیٹا آپکا کسی معاملے میں کوئی قصور نہیں آپ معصوم ہو بچوں جیسی معصوم رخسانہ بیگم نے منال کو تسلی دی تھی اور اُسے شاید ہوئی بھی تھی وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔

برہان کا ویسے ہی منال کے رونے اور چیخوں سے دل کٹ رہا تھا۔۔

منال اس میں مصلحت تھی صبر کر لو اب تو تمھارے گھر والے بھی صبر کر چکے ہونگے۔۔

منال نے واقعی ڈاکٹر سعد کی بات پر عمل کیا تھا اُسے ہمیشہ کی طرح صبر ہی کرنا تھا۔۔

وہ آہستہ آہستہ نارمل ہو رہی تھی۔

جس دن اُسے ہاسپٹل سے شفٹ کرنا تھا اُس دِن معاذ اُس سے ملنے آیا تھا۔۔

وہ تھوڑی دیر پہلے اسلام آباد سے واپس آیا تھا۔

اُسے کسی نے کچھ نہیں بتایا تھا اب گھر آ کر پتہ چلا تو فوراً ہاسپٹل آیا حالانکہ اس کی امی روکتی رہیں کے کچھ دیر میں منال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر آجائے گی تو مل لینا مگر اُسنے کہاں سننی تھی اب۔۔

مُجھے کسی نے بتایا ہی نہیں کُچھ۔۔

میں سوچ رہا تھا مجھے وہاں بھی سکون کیوں نہیں ہے

تُم تکلیف میں ہو تو میں کیسے سکون میں ہو سکتا ہوں۔

منال جواب میں مُسکرا دی۔۔

اور صوفے پر بیٹھے برہان پر اُس مسکراہٹ سے بجلیاں گری تھیں۔۔

معاذ کی باتوں سے سے دانت بھینچ کر رہ گیا تھا۔۔

منال کی نظر دانت بھینچ کر بیٹھے برہان پر پڑی تو اُسکی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔

اب راحمین اور آنٹی رخسانہ اُس کے ساتھ پہلے کی طرح رہتی تھیں۔

راحمین رات گئے اُسے باتیں سناتی

اور آنٹی رخسانہ اُسکی کمپنی پہلے کی طرح انجوائے کرتیں۔

معاذ بھی کبھی کبھی آ کر مل جاتا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کوئی بدلہ تھا۔۔

اور وہ تھا برہان۔۔

وہ اب اُسے تنگ نہیں کرتا تھا بس پُر شوق نظروں سے اُسے دیکھتا تھا۔۔

جو ظاہر ہے منال محسوس کر رہی تھی

****

منال پہلے کی طرح وہاں رہ رہی تھی مگر اب اُسے گھر جانے کی جلدی نہیں تھی۔

اُسے ڈر لگتا تھا کے وہ الزامات نہیں سہہ سکے گی۔

کبھی کبھی اُسے لگتا تھا وہ گھر گئی تو اُسکے گھر والے اُسے مار دیں گے اُسکے باپ کی موت کا بدلہ لیں گے وہ اُسے قاتل سمجھتے ہونگے۔

اُسکے وہیں رہتے رمضان آگیا تھا سب۔ سحری اور افطار بڑے اہتمام سے کرتے روز گزرتے جا رہے تھے عید قریب تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ایک دن برہان ڈاکٹر سعد کے پاس آیا

بابا میں منال سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

برہان تُم پہلے منال سے بات کرو۔

بابا آپ اُسے منا لیں گے۔

نہیں میں اُسے مناؤں گا نہیں بلکہ میرے احسانوں کی وجہ سے وہ میری بات مان لیں گی

میں نہیں چاہتا وہ زبردستی میں کوئی فیصلہ کرے اُسے دِل سے قبول کرنا چاہیے اِس رشتے کو اور اگر وہ ایسا نہیں کر سکتی تو پھر اُسے رشتہ ہی قبول نہیں کرنا چاہیے۔

کیا مطلب بابا؟ برہان نے حیرت سے باپ سے پوچھا۔۔

میرا مطلب ہے کہ ہو سکتا ہے وہ معاذ کو پسند کرتی ہو یہ مُمکن ہے برہان اُس کا پرپوزل پہلے آیا اور اُسنے ہاں نہیں کی تھی تو انکار بھی نہیں کیا تھا اور معاذ میں کوئی برائی بھی نہیں وہ تُم سے زیادہ خوبصورت اور قابل ہے اور میں نہیں چاہتا منال صرف میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجہ سے تُمہیں کوئی پلس پوائنٹ دے۔

لیکن میں منال سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔

تُم کیسے کہہ سکتے ہو یہ؟

بابا محبت میں اظہار ضروری نہیں ہوتا اگر معاذ نے پہلے پرپوز کر دیا

تو اسکا ہر گز مطلب نہیں کہ وہ منال کو مُجھ سے زیادہ چاہتا ہے۔

وہ جذباتی نظر آرہا تھا۔

ٹھیک ہے منال کو میں نے لان میں جاتے دیکھا ہے بات

کر لو اس سے مرضی اُسکی ہی چلے گی۔

ڈاکٹر سعد نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

مُجھے اُمید ہے میرا بیٹا اُسے قائل کر لے گا۔

برہان مسکراہٹ کے ساتھ لان کی طرف مڑا۔۔

جو بھی تھا وہ بھی یہی چاہتے تھے کہ منال کی برہان کے ساتھ شادی ہو

تاکہ منال اُنکی آنکھوں کے سامنے رہے لیکن ظاہر ہے منال کا

فیصلہ اُنکے لیے مقدوم تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برہان لان میں پُہنچا تو وہاں کا منظر دیکھ کر مسکرانے لگا۔

منال بینچ پر بیٹھی آسمان کو دیکھ رہی تھی اور سیاہ بال ہوا میں اڑھ رہے تھے۔

آگے جانے کی اُس میں ہمت نہیں ہورھی تھی۔

اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا اُسے منال سے ڈر کیوں لگ رہا ہے منال نے اُسے بُزدل بنا دیا تھا وہ اُسے کُچھ بھی نہیں کہہ سکتا تھا۔

میں کیوں ڈر رہا ہوں وہیں منال تو ہے چڑیل سی۔۔

ویسے چڑیل سے ڈرنا ہی چاہیے

پر مجھے تو خود اس چڑیل کو چھموانے کا شوق ہے۔

ایک تو ڈھیٹ بھی بہت ہے باتوں پر رسپانس ہی نہیں دیتی پتہ ہی نہیں چلتا بات بری لگی یا اچھی۔۔

منال۔۔

بولو آلو۔۔

منال کو پہلے ہی اُسکی موجودگی کا احساس ہو گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

م۔م۔مو۔مُجھے کُچھ کہنا تھا تُم سے۔۔

سُن رہی ہوں۔۔

وہ ابھی بھی سنجیدگی سے آسمان کو دیکھ رہی تھی۔۔

برہان کو اُسکے تیوروں سے ڈر لگا۔

بولو بھی ہکلا کیوں رہے ہو۔

منال نے غصے سے پوچھا تو وہ مزید ڈر گیا۔

کو۔کُچھ نہیں کُچھ بھی نہیں۔۔

گدھا۔۔

اور اُٹھ کر لان سے نکلنے لگی۔

ما۔منال وہ تُم اچھی لگ رہی تھی یہاں ب۔۔بے۔ بیٹھی۔

ہکلانا ہو تو۔۔

برہان کا شرمندگی کے مارے چہرہ سُرخ ہو رہا تھا۔

بھلا برہان ہکلانے کی کیا ضرورت تھی کون سا سچ مچ کی چڑیل ہے جو مُجھے کھا جاتی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الٹا بے عزتی کر ڈالی میری۔

چڑیل کہیں کی۔۔بلکہ کہیں کی کیوں یہیں کی۔۔

اور اپنی ہی بات پر ہنسنے لگ پڑا۔۔

اگر منال کھڑی ہوتی تو پاگل بھی ضرور کہہ کر جاتی۔۔

چاند رات کو سب نے باہر شاپنگ کا پلان بنایا۔

راحمین اور منال نے ایک جیسے ڈریس لینے کا سوچا تھا۔

چاند دیکھتے وقت برہان منال کو دیکھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا چاند خوبصورت ہے۔۔

اندھے ہو آسمان کی ڈائریکشن (direction) کا نہیں پتا۔

برہان تو سمجھ رہا تھا اُسکا دھیان چاند کی طرف ہے پر واقعی بڑی تیز نظر ہے۔

نہیں اُدھر نہیں ہے چاند۔۔

منال نے دیکھا وہ اُسکے پیچھے ایک درخت کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے آبرو اچکا کر اُسے دیکھا۔۔

نہیں وہ نہیں ہے؟؟

برہان کے اس عجیب سوال پر کوئی اچھا جواب تو ہرگز نہیں بنتا تھا۔

پاگل کہیں کا۔۔

لو یہ پاگل والی کسر بھی پوری ہو گئی۔

جب وہ شاپنگ کرنے گئے تو برّھان ہر چیز کے بارے میں منال کو آفر کرتا اور راحمین کو پوچھتا ہی نہ۔۔

راحمین دانت پس کے رہ جاتی۔۔

جب وہ لوگ دو گھنٹے دکانوں پر گھوم گھوم کر تھک گئے اور باہر نکلے تو منال نے کسی کو دیکھا تھا۔

سب گاڑی میں بیٹھ رہے تھے۔

ڈاکٹر سعد اور آنٹی رخسانہ الگ

اور راحمین اور برہان الگ گاڑی میں اُسے بھی اُنکے ساتھ جانا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال گاڑی میں بیٹھتے ڈاکٹر سعد کی طرف لپکی بابا بھائی

بابا اُدھر بھائی ہیں بابا وہ گاڑی میں بیٹھ رہے ہیں بابا وہ چلے جائیں

گے۔

ڈاکٹر سعد نے منال کو گاڑی میں بیٹھا کر اُس گاڑی کے پیچھے ہو

لیے۔۔

****

گاڑی ایک گھر کے سامنے روکی اندر بیٹھا شخص باہر نکلا جو منال سے

مشابہت رکھتا تھا اُسکی طرح خوبصورت تھا۔

وہ ایک گھر میں داخل ہوا تو ڈاکٹر سعد منال کی

طرف مڑے وہ رو رہی تھی یقیناً وہ اُسکی بہن لگتی ویسی آنکھیں

بالکل بھائی پے گئی تھی شاید۔۔

منال یہ گھر کس کا ہے؟

پتہ نہیں بابا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی رشتے دار کا نہیں ہے؟

نہیں بابا!

پھر تمھارے بھائی کے دوست کا ہوگا؟

نہیں بھائی کا کوئی دوست یہاں نہیں رہتا۔۔

شاید تُم نہ جانتی ہو۔۔

نہیں بابا بھائی مُجھے سب بتاتے تھے اپنے سب دوستوں کے بارے میں بھی اُنکی سب سے اچھی دوست میں ہی تو تھی۔

ٹھیک ہے صبح تفشیش کرواتا ہوں۔

کیا مطلب ہم اندر نہیں جارہے؟

نہیں۔۔

لیکن کیوں؟

منال کی آنکھوں میں صاف بے قراری نظر آرہی تھی۔

بیٹا تُمہیں بہت مُشکل سے ٹھیک کیا ہے موت کے منھ سے نکال کرلائے ہیں میں تُمہیں نہیں کھونا چاہتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میں جانا چاہتی ہوں۔۔

منال کا حتمی انداز دیکھ کر ڈاکٹر سعد خاموش ہو گئے۔۔

میں ساتھ والے گھر سے پوچھ کر آتا ہوں اگر تمھارے بھائی کے دوست کا گھر ہوا تو ہمیں ہرگز اس گھر میں نہیں جانا چاہیے۔۔

کیا نام ہے تمھارے بھائی کا؟

محسن۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر سعد آئے چلو اندر چلیں میں نے برہان کو کال کر دی ہے وہ لوگ تُمہیں ڈھونڈ رہے تھے اب یہیں آ رہے ہیں ہمیں ٹائم لگے گا یہاں اور سنو ہائپر بالکل نہیں ہونا صبر کرنا اگر کسی نے کُچھ کہا۔۔

کس کا گھر ہے؟

تمھارا گھر ہے تمھاری فیملی ایک ماہ سے لاہور شفٹ ہو گئی ہے۔۔

منال حیرت سے ڈاکٹر سعد کو دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ محسن نے کھولا اور منال کو دیکھ کے ساکت رہ گیا۔

بھائی منال اپنے آنسوؤں کے درمیان بس ایک لفظ بول سکی۔

بھائی کی جان اب محسن رو رہا تھا اور منال کو اپنے اندر بھینچ لیا تھا۔

ڈاکٹر سعد اور رخسانہ بیگم بھی یہ منظر دیکھ کر رونے لگ پڑے تھے۔۔

وہ لوگ جو حکمتِ عملی بنا رہے تھے اُسکی ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔

امی۔۔

امی منال آئی ہے۔۔ ہماری منال۔۔

رومیسہ، علینا امی منال آئی ہے وہ چیخ چیخ کر سب کو اکھٹا کر رہا تھا۔

اُسکی امی باہر آئیں اور اگلے دس منٹ منال کو ساتھ لگائے کھڑی رہیں۔

منال ٹھیک کہتی تھی اُسکے گھر والے اُس سے بہت محبت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتے تھے۔

وہ چار بہن بھائی تھے سب سے بڑی علینا اُس سے ایک سال چھوٹا محسن پھر رومیسا اور سب سے چھوٹی اور سب کی لاڈلی منال۔۔

ڈاکٹر سعد نے ساری بات انکو تحمل سے بتائی اور اس کے گھروالوں نے اتنے ہی تحمل سے سنی تھی۔

منال اگر اچھی تھی تو اتنے اچھے گھرانے میں رہنے کے بعد ہونا بھی چاہیے تھا۔

جب اُنہوں نے منال کے والد کی وفات کا واقعہ سنایا اور بعد میں منال کی حالت کا سنایا تو سب جو تھوڑی دیر پہلے چُپ ہوئے تھے پھر رونے لگے تھے۔

تب تک راحمین اور برہان بھی آچکے تھے اور محسن کی طرف سے اپنے اس پُر خلوص استقبال پر حیران بھی ہوئے تھے۔

دراصل محسن منال کے آنے پر بہت خوش تھا گھر میں اُسکی جس سے سب سے زیادہ بنتی تھی وہ منال ہی تھی دونوں ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرے کے ایک ایک راز سے واقف تھے۔

جب ڈاکٹر سعد ساری بات بتا رہے تھے تو منال محسن کے کندھے پر سر رکھے سن رہی تھی۔

برہان اور راحمین کو سارے قصے کا پتہ نہیں چلا تھا کیوں کہ منال سیدھا ڈاکٹر سعد کے پاس گئی تھی۔

راحمین یہ کون ہے؟ برہان نے راحمین کے کان میں سرگوشی کی۔۔

کون؟

یہ جسکے کندھے پر منال صاحبہ سر رکھے بیٹھی ہے اور جو منال کے آنے کی خوشی میں پھولے نہیں سما رہا۔۔

اچھا یہ جنہوں نے ہمارا اور م ویلکم کیا ہے۔۔

ہاں۔۔

برہان اُس وقت غصے میں ایک ایک لفظ دانت پس کر بول رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحمین کو برہان کا غُصّہ ٹھٹھکا

تھا۔۔

بھائی مُجھے کیا پتہ کون ہیں میں خود آپ کے ساتھ آئی ہوں۔

ویسے ہینڈسم ہے۔۔

برہان راحمین کی بات پر مزید سیخ پا ہو گیا تھا۔

بھلا یہ منال میڈیم کو ذرا شرم نہیں آرہی کسی کے کندھے پر

سر رکھ کر بیٹھی ہے سب کے سامنے اور مجال ہے جو کوئی

اعتراض کر رہا ہو۔

منال کی نظر برہان پر پڑی جو دانت بھنچے اُسے دیکھ رہا تھا۔

آنکھیں سکیڑ کر اُسے دیکھنے لگی۔۔

برہان نے رُخ پھیر لیا۔۔

وہ اس ڈھیٹ کی ڈھٹائی مزید نہیں دیکھ سکے رہا تھا جو اُس

سامنے بیٹھے خوبصورت انسان کے کندھے سے ٹس سے مس

نہیں ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں ہم پھر چلتے ہیں۔۔

اور سب اُٹھ گئے لیکن یہ کیا منال تو اب بھی کندھے سے ٹس سے مس نہیں ہوئی۔۔

برہان کا دِل کیا منال کو ہاتھ سے پکڑ کر اٹھائے اور کہے کیا ایک جگہ ٹک کر بیٹھی ہو۔۔

واپسی پر محسن برہان کے گلے ملا تو برہان کو اور شک ہوا ایسی بھی کیا خوشی۔۔

سب بہت اُداس تھے اچانک منال کے جانے پر بلکہ رو رہے تھے مگر برہان تو غصے میں اُداس ہونا بھی بھول گیا تھا۔۔

بابا۔۔

برہان کے اونچی آواز میں بولانے پے سب متوجو ہوئے۔

جی بیٹا۔۔

وہ لڑکا کون تھا؟

کون؟ اچھا محسن کا پوچھ رہے ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی جسکے کندھے پر منال ٹیکی بیٹھی تھی۔۔

اور ڈاکٹر سعد ہنس پڑے اُنھیں آخر کار اُسکے غصے کی وجہ مل گی تھی۔۔

منال کا اک لوتا بھائی اور اس کا سب سے اچھا دوست ہے۔

اوہ۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

کیوں میرا بیٹا جیلس ہو رہا تھا۔۔

نہ۔۔ نہیں تو۔۔

راحمین اور رخسانہ بیگم کو بھی کُچھ سمجھ آئی تو ہنسنے لگ پڑیں۔۔

آہا یہ کب ہوا؟ دونوں نے ہم آواز پوچھا۔

بڑا وقت گزر گیا اس حالت میں اسے۔۔ ڈاکٹر سعد اپنے بیٹے کو چھیڑ رہے تھے۔۔

سب ہنس پڑے

برہان اپنی کم عقلی کا ماتم کر رہا تھا کہ غصے میں بیٹھا رہا کتنا بُرا تاثر دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر آیا ہے منال کے گھر والوں پے۔۔

اُدھر سب منال سے ڈاکٹر سعد کے گھر اور فیملی کے بارے میں پوچھ رہے تھے اور منال تعریفوں کے تاتے باندھ رہی تھی۔

جب وہ سونے لگی تو رومیسا اُسکے کان میں بولی۔۔

منال۔۔

ہاں۔۔

وہ جو ہینڈسم سا لڑکا تھا کون ہے۔۔

کون آلو؟؟؟

کیا؟؟؟

کُچھ نہیں۔۔

برہان ہے بتایا تو تھا ڈاکٹر سعد کا بیٹا ہے۔۔

اوہ اچھا۔۔

کھڑوس نہیں ہے؟

نہیں تو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ تو رہا تھا۔۔

نہیں شاید حیران تھا۔۔

آہا!.. حمایت۔۔

رومیسہ اُسے چھیڑ رہی تھی۔۔

اُسکی گھر میں جس سے لڑائی ہوتی تھی وہ رومیسہ ہی تھی وہ باتیں ہی

ایسی کرتی تھی کہ منال کو غُصہ آجاتا تھا۔۔

اور منال کا ابھی بھی یہی کرنے کو دِل کیا چونکہ وہ تھوڑی دیر پہلے آئی تھی تو

اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔۔

صبح وہ محسن سے یہاں آنے کی وجہ پوچھ رہی تھی۔۔

خاندان والے باتیں بنا رہے تھے جب تک بابا تھے تو سب کی

زبانیں بند کر دیتے تھے مگر اُنکے بعد کون روکے۔۔

میں نے کہا کے شہر بدل لیتے ہیں خود ہی لوگ بول بول کر چُپ ہو

جائیں گے۔

بھیا! بابا میری وجہ سے چلے گئے منال پھر سے رونا شروع ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی تھی۔

ارے نہیں پاگل! اُنہوں نے اتنا عرصہ ہی بس ہمارے ساتھ رہنا تھا۔

تُم کیوں خود کو قصوروار کہہ رہی ہو۔

منال بابا تُمہیں بہت یاد کرتے تھے وہ کہتے تھے کوئی حادثہ ہو گیا تمھارے ساتھ وہ تمھاری موت کا صدمہ نہیں سہہ سکے۔

مُجھے یقین تھا تُم زندہ ہو گی میری گڑیا کو کُچھ نہیں ہو سکتا۔

بابا نے انویسٹیگیشن کروائی تھی ہمیں پتہ چلا تھا کہ اُس دِن اُس سڑک پر ایک حادثہ ہوا تھا اور ایک سٹوڈنٹ کا ہوا تھا۔

اور تمہاری یونیورسٹی بھی اُسی وقت پے بند ہوتی ہے۔

سب کو یقین ہو گیا تھا تمھاری موت کا بس چند رشتے دار وہی بھاگنے والی بات پر اٹکے ہوئے تھے۔

جاہلانہ سوچ کے آگے دلائل کہاں چلتے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے منال!

محسن بولتے بولتے ایک دم منال کو متوجو کروانے لگا۔۔

وہ جو لڑکی آئی تھی پیاری تھی نہ۔۔

اور تُمہیں پتہ ہے بار بار مجھے دیکھ بھی رہی تھی۔

منال نے ابرو اچکا کے دیکھا۔۔

کیا ہوا؟

وہ معاذ کو پسند کرتی ہے۔۔

کون معاذ؟

و۔وہ۔وہ اسکا کزن ہے۔

اُسکا کزن ہے تُم کیوں اتنا گڑبڑائی ہو اُسکے نام پر۔۔

بھیا! آپکو کچھ بتانا ہے۔

بتاؤ۔۔

معاذ نے ڈاکٹر سعد کے گھر میرا پرپوزل بھجا تھا اور۔۔

اور؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اُس نے خود بھی مُجھے کہا تھا۔

تُمہیں پسند ہے۔

پتہ نہیں میں نے کبھی سوچا نہیں اس بارے میں۔۔

اور جب پرپوزل آیا تھا تو تُم نے کیا جواب دیا تھا۔

میں نے کہا کے جو میری فیملی اور ڈاکٹر سعد کہیں گے۔

ٹھیک ہے امی سے اور ڈاکٹر سعد سے بات کرتا ہوں۔

اور وہ جو آلو سا بیٹھا تھا جو مُجھے گھور رہا تھا۔

منال کا آلو کے نام سے منھ کھولا رہ گیا۔

کیا ہوا؟

آپ نے آلو کہا؟

ہاں ویسا گورا چیٹا (سفید) ہے نہ۔۔

آپ کو پتہ ہے میں بھی اُسے آلو کہتی تھی۔۔ دونوں بہن بھائی ہنس پڑے۔

اگر برہان اپنی بیوٹی پر اس طرح کے قہقے سنتا تو ڈوب مرنا پسند

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتا۔

اُسکے سفید رنگ پر لڑکیاں مرتی تھیں اور منال کے اس الفاظ پر غُصہ آتا تھا اور اگر وہ اب سن لیتا کے اُسکے بھائی کی بھی ایسی ہی رائے ہے تو بیچارہ اپنی رنگت کے بارے ضرور سوچتا کے یہ ایسی کیوں ہے۔

ویسے عجیب بات ہے یہ معاذ اچھی بھلی لڑکی کو چھوڑ کر تمھارے پیچھے پڑھ گیا۔

منال خاموش رہی۔

ڈاکٹر سعد کے گھر میں ساری رات کوئی نہیں سویا تھا اور صبح سے تیار ہو کر منال کی طرف جانے کا سوچ رہے تھے پھر یہ سوچ کر رک جاتے کے سو نہ رہے ہو اتنے عرصے بعد منال سے ملے ہیں رات بھر سوئے ہونگے یا نہیں اور اتنی صبح اُنہیں تنگ کرنا۔

مگر وہ سب بھی تو اتنے عرصے بعد منال سے بچھڑے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال بھی انکا اِنتظار کر رہی تھی۔

وہ ابھی تیار بھی نہیں ہوئی تھی۔

اُسکے پاس کوئی کپڑے نہیں تھے جو کُچھ بھی تھا ڈاکٹر سعد کے گھر تھا۔۔

منال کے موبائل پر کال آ رہی تھی

آلو کا نام جگمگا رہا تھا منال نے مسکراتے ہوئے کال اٹھائی۔۔

بولو آلو۔۔

و۔وہ۔وہ تُم جاگ رہی ہو؟

ہاں ہکلے اور تُم سے کون بات کر رہا ہے۔

ہم نے سوچا رات کو دیر سے سوئے ہونگے سب۔۔

نہیں ہمارے گھر میں سب ٹائم سے سوتے ہیں ہاں تھوڑی دیر ہو گئی تھی رات کو۔۔

ہم لوگ آ رہے تھے۔۔

کب؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکلنے لگے ہیں تمھیں لے جانے آرہے ہیں۔۔

کیا مطلب ؟

اور کال کٹ گئی۔۔

گدھا۔۔

انسان پوری بات تو بتا کر کال کاٹے۔۔

****

منال اُنکے آنے سے پہلے رومیسہ کی منتیں کر کے اُس کا ایک جوڑا مانگ کر پہن چکی تھی۔

جب وہ آئے تو برہان منال کو دیکھتا رہ گیا سیاہ جوڑا سید ھے سیاہ بال گورے رنگ پر خوب جچ رہے تھے۔۔

سیاہ بال پونی میں بند سیاہ چوڑیاں ہلکا سا میک اپ۔۔

وہ مکمل اہتمام سے تیار ہوئی تھی مگر سیاہ رنگ کیوں برہان سوچ کر رہ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اُسے کیا پتہ رومیسا اُسے کوئی جوڑا دینے کو تیار نہیں تھی یہ بھی پتہ نہیں کیسے اپنا نیا جوڑا دِل پر پتھر رکھ کر دیا تھا جسکی وجوہات بھی یہ تھیں کہ سیاہ جوڑا اُسنے عید پر پہننا نہیں تھی اور بعد میں پہننے کے لئے وہ منال سے واپس لے لے گی۔۔

علینا تو اپنی چھوٹی بہن پر سب کپڑے واری کر دیتی مگر مسئلہ یہ تھا کہ اُسے صرف رومیسہ کے کپڑے آتے تھے۔

راحمین گرین کلر کی شرٹ پہنے کھڑی تھی وہ بھی کوئی کم خوبصورت نہیں لگ رہی تھی۔

اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے سب اور برہان کی نظر ادھر اُدھر سے گھوم کر پھر منال پر آجاتی تھی۔

اگر آپ لوگوں کی اجازت ہو تو منال کو لے جائے ہم یہ اپنا سامان لے آئے۔

جی بالکل اعتراض والی کیا بات ہے۔

بھائی آپ بھی چلیں ساتھ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں چلو واپسی پر لیتا بھی آؤں گا۔

منال ڈاکٹر سعد کے گھر پُہنچ کر جلدی سے اپنا سامان پیک کرنے لگی۔

منال!

منال آواز پہچان گئی تھی۔

کُچھ کہنا ہے معاذ۔۔

تُم نے مُجھے کُچھ کہا تھا۔

بھائی سے بات کی ہے میں نے وہ امی سے بات کریں گے۔

تمھارا فیصلہ کیا ہو گا؟

جو اُن کا ہو گا۔۔

اور اگر انکا ہوا تو؟

تو میں کُچھ نہیں کر سکتی۔۔

میں اِنتظار کروں گا۔

مجھے اُمید ہے میرے صبر کا نتیجہ میرے خلاف نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکلے گا۔۔

منال خاموش رہی ایسے معاملوں میں وہ کُچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔

تُم اچھی لگ رہی ہو منال پھر کُچھ نہیں بولی تو معاذ باہر نکلنے لگا۔

تُم بھی اچھے لگ رہے ہو۔

معاذ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جو تھوڑی دیر پہلے راحمین کے تعریف کرنے پر نہیں پھیلی تھی۔۔

کوئی شک والی بات نہیں تھی وہ واقعی خوبصورت لگ رہا تھا اور اتفاق سے اس نے بھی سیاہ جوڑا پہن رکھا تھا۔

منال گھر واپس جا رہی تھی تو ڈاکٹر سعد نے منال کو اپنے کمرے میں بلوایا۔

منال برہان تمہیں پسند کرتا ہے تُم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔

منال نے کوئی ردِ عمل کا اظہار نہیں کیا برہان کی حرکتوں سے اُسے کُچھ حد تک اندازہ ہو چُکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمھاری امی سے بات کر چُکا ہوں۔

لیکن بابا معاذ نے بھی۔۔۔

ہاں اُسکا پرپوزل بھی سامنے رکھا ہے تمھاری فیملی اور تُمہیں اب فیصلہ کرنا ہے۔

میں نے معاذ اور برہان دونوں کی اچھائیاں اور برائیاں تمھاری امی کو بتائی ہیں اور معاذ میں برائیاں برہان سے کم ہیں۔

بابا مُجھے کیا فیصلہ کرنا چاہیے۔۔

برہان تُم سے بہت محبت کرتا ہے؟

کیا یہ مشورہ ہے یہ حکم؟

مشورہ فیصلہ تمھارا ہوگا۔

منال نے اٹھتے وقت کہا

محبت معاذ بھی مجھ سے کرتا ہے۔

ڈاکٹر سعد نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا اُسے شاید برہان کی سائڈ لینا اچھا نہیں لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علینا کے نکاح پر آئیں گے ہم جواب لے کر جائیں گے۔۔

میرے بابا بن کر جواب لیں گے یا برہان کے بابا بن کر۔۔

ڈاکٹر سعد اُسکا مان نہیں توڑنا چاہتے تھے۔۔

تمھارا بابا بن کر۔

منال مسکراتے ہوئے باہر نکلی مگر دماغ اُسکا سوچو میں گھرا تھا۔

کُچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کسی کا دل نہیں توڑنا چاہتی تھی۔

منال!

بولو آلو۔۔

پریشان ہو؟

بھائی کہاں ہیں؟

چلے گئے ہیں۔۔

مُجھے بھی چھوڑ آو میرے گھر منال کا انداز بالکل بے تاثر تھا۔

چلو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی میں بھی وہ خاموش ہی رہی۔۔

منال زبردستی نہیں ہے تمھارے ساتھ اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

برہان میں کسی کا دل نہیں توڑنا چاہتی۔

تُم کیا فیصلہ کرو گی؟

میں ابھی نہیں جانتی۔۔

معاذ کو انکار کرو گی وہ سمجھ جائے گا وہ سمجھدار ہے۔

برہان محبت کے معاملے میں کوئی سمجھدار نہیں ہوتا۔

تُم بھی سمجھدار ہو میں تُمہیں انکار کر دوں تمھارا کیا ری ایکشن ہو گا؟

برہان خاموش ہو گیا وہ صحیح کہہ رہی تھی وہ تو ایسا سوچ بھی نہیں پا رہا تھا۔

برہان اُسے گھر چھوڑ کر واپس چلا گیا۔

گھر داخل ہوتے ہی منال کو اُسکی امی نے بولا لیا تھا۔

منال بیٹا تُمہیں پتہ ہے تمھارے دور رشتے آئے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی امی۔۔

علینا کی شادی پر تمھارا رشتا بھی پکا کر دوں گی میں رومیسہ کے بھی رشتے آ رہے ہیں میں تُم لوگوں کے فرائض پورے کر کے جانا چاہتی ہوں۔

تمھارے ابو کے بعد ساری زمہ داری میری ہے منال تمھارے ابو ہوتے تو وہ بھی تُم پر کوئی زور زبردستی نہ کرتے میں بھی نہیں کروں گی تُم فیصلہ کرنے کے لئے آزاد ہو مُجھے ڈاکٹر سعد پے پورا بھروسہ ہے وہ تمھیں باپ کہتے ہی نہیں سمجھتے بھی ہیں۔

منال!

جی امی جان۔۔منال سوچو سے باہر آئی۔

کیا دونوں میں سے تُمھیں کوئی پسند ہے۔

نہیں امی مُجھے دونوں برابر ہیں میری کوئی پسندیدگی نہیں ہے۔

مگر منال دونوں کو برابر نہیں رکھا جا سکتا تُمھیں ایک طرف جھکنا پڑے گا۔

واقعی اُسے ایک طرف جھکنا تھا مگر کس طرف؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

* *

*مُشکل ایسی ہے

حل ہے مگر کوئی ایک حل نہیں..*

منال کو معاذ اور برہان میں سے کسی ایک کے حق میں فیصلہ سنانا تھا۔

وہ خود کو مزید وقت دینا چاہتی تھی

کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کر سکتی تھی وہ حساس لڑکی تھی اور حساس لوگ بلاشبہ خود کے ساتھ زیاتی کر جاتے ہیں مگر کسی دوسرے کے ساتھ زیاتی کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔

دو دن بعد علینا کی شادی تھی اور اُسے کل تک کوئی فیصلہ کرنا تھا۔

اُس نے معاذ کو بہت کالز کی مگر شاید کسی مصروفیت کی وجہ سے وہ نہیں اٹھا پایا ورنہ یہ کیسے ممکن تھا کہ منال کی کال نہ اٹھائی جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ معاذ کے کال نہ اٹھانے پر بہت مضطرب ہوئی تھی..

برہان کی کال آنے پر وہ چونکی تھی برق رفتاری سے فون پکڑا مگر وہ

مطلوبہ انسان کی کال نہیں تھی۔

منال نے کال نہیں اٹھائی فون مُسلسل بج رہا تھا۔

منال فون اٹھاو دسویں بار برہان منال کا نمبر ملا رہا تھا۔

اس بار منال نے فون اُٹھا لیا تھا۔

کیا بات ہے برہان جلدی بولو۔۔

کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہی تھی؟

تُم سے بات کرنے کا میرا دِل نہیں چاہ رہا تھا۔

پھر کس سے بات کرنے کا دِل چاہ رہا تھا؟

معاذ سے مگر وہ کال نہیں اُٹھا نہیں رہا۔

ٹھیک ہے صاف گوئی اچھی ہوتی ہے مگر ایسی بھی کیا صاف

گوئی کے دوسرے کا دِل ٹوٹ جائے۔

منال نے جواب نہیں دیا وہ آنسو دبائے بیٹھی تھی اپنی ہچکیوں کی آواز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برہان تک نہیں پہنچانا چاہتی تھی۔

معاذ کو ایسا کیا کہنا تھا جس کے لیے اتنی بے چینی ہو رہی ہے؟

اپنا فیصلہ سنانا تھا۔

تو مجھے نہیں سنانا میں نے بھی اسی لیے کال کی تھی۔

ابھی نہیں بتا سکتی اب کی بار اُس کی آواز رندھ گئی تھی۔

کیوں نہیں ابھی کیا ہے

فلحال تمھارے تاثرات نہیں دیکھنا چاہتی۔

برہان اب کی بار ٹھٹھکا تھا

منال تُم رو رہی ہو؟ ہیلو؟ منال؟

مگر دوسری طرف سے کال کاٹی جا چکی تھی۔

منال نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا تھا اُسے اپنی امی کی بات یاد آئی تھی کہ ڈاکٹر سعد تمھارے باپ کی جگہ ہی تمھارے لیے غلط نہیں سوچیں گے اور اُسے بھی وہ واقعی اپنے باپ کی طرح عزیز تھے اگر اُنھوں نے برہان کے حق میں فیصلہ کیا تھا تو کُچھ سوچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھ کر کیا ہوگا کوئی شک نہیں تھا برہان اچھا لڑکا تھا اُس سے محبت کرتا تھا مگر یہ سب خصوصیات معاذ میں بھی تھیں برہان کے حق میں فیصلے کی وجہ ڈاکٹر سعد تھے۔

اُسے معاذ کے کہے گئے آخر الفاظ احساس ندامت دیلا رہے تھے

"مُجھے یقین ہے میرے صبر کا نتیجہ میرے خلاف نہیں آئے گا"۔

اُسنے اُمید اور نا اُمیدی کے درمیان لٹکتے انسان کو یقین کے الفاظ کہتے سنا تھا اور وہ اُسی انسان کو یقین کی سیڑھی سے ایک ہی جھٹکے میں گرانے والی تھی۔

وہ جانتی تھی یقین ٹوٹے تو انسان بھی ٹوٹ جاتا ہے اور ٹوٹا ہوا انسان اچھے بُرے کہلائی جانے کا خوف بھول کر فیصلے کرتا ہے

منال کو معاذ کے ری ایکشن سے ڈر لگ رہا تھا۔

اور اُسے بالکل ٹھیک لگ رہا تھا۔

وہ معاذ کو سمجھنا چاہتی تھی مگر وہ کال نہیں اُٹھا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال نے ڈاکٹر سعد کو کال کی اور اپنا فیصلہ سنایا اور وہ تو پھولے نہیں سما رہے تھے۔

منال تُم نے ثابت کیا ہے تُم میری بہت اچھی بیٹی ہو اچھ بیٹیاں باپ کا مان رکھتی ہیں تُ نے بھی میرا مان رکھا ہے میں تمھارا مشکور ہوں۔

بابا بیٹی کہہ کر مشکور کیوں ہو رہے ہیں۔۔

کیوں باپ بیٹی کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا؟

کر سکتے ہیں اور آپ تو کر بھی چکے ہیں۔

ڈاکٹر سعد کا ہلکا سا قہقہ سناتھا منال نے اور خدا حافظ کہتے کال کاٹ دی۔

پھر اپنی امی کو بتایا۔

منال سچ بتاؤں میں بھی یہی چاہتی تھی مگر میں نے کہا نہی تا کہ تم خود اپنی مرضی سے فیصلہ کرو۔

جانتی ہوں امی جان آپکی باتو سے مُجھے اندازہ ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تُم خوش ہو منال

امی کسی کا دل دُکھا کر میں کیسے خوش ہو سکتی ہوں۔

جب تک معاذ مُجھے معاف نہی کر دے گا میرے دل پر بوجھ رہے گا۔

تُم اُس سے بات کرو سمجھدار ہے وہ سمجھ جائے گا۔

کال نہیں اُٹھا رہا کہیں مصروہو گا۔

چلو تُم جاؤ شاباش مہندی لگوالو اور میٹھائی لاؤ سب کو کھلاو۔

رومیسہ اب اُسے چھیڑ رہی تھی میں نے کہا تھا ایسے ہی تُم برہان بھائی کی حمایت نہیں کر رہ تھی۔

سب رومیسہ کی باتوں پر ہن رہے تھے مگر منال سنجیدہ بیٹھی تھی اُس کے دل پر بوج تھا۔

علینا کی شادی پر سب ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت لگ رہے تھے کوئی شبہ نہیں تھا وہ سب پہلے بھی خوبصورت تھے مگر بناؤ سنگار انسان کی خوبصورتی کو بڑھا دیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برہان نے جب سے منال کا فیصلہ سنا تھا اُسے منال پر اور پیار آ رہا تھا۔

منال نے گولڈن کلر کی شرٹ پہنی تھی اور بالوں کی مانگ نکال کر جوڑا کیا تھا کانوں میں بالیاں وہ اچھی لگ رہی تھی مگر بجھا بجھا چہرہ سب سے چھپا نہیں تھا۔

علینا کے نکاح کے بعد منال کو برہان نے انگوٹھی پہنا دی تھی۔

اگلے ہفتے اُس کا نکاح تھا رخصتی سے منال نے انکار کر دیا تھا پہلے وہ معاذ کو قائل کرن چاہتی تھی۔

برہان کے پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے وہ ضرورت سے زیادہ خوش نظر آ رہا تھا۔

منال دعا کر رہی تھی اسکی خوشی کو نظر نہ لگ جائے اُس کے دِل میں خوف پنپ رہے تھے۔

کیوں کہ معاذ اسلام آباد گیا ہوا تھا تو منال نے اُسکی غیر موجودگی میں نکاح کرنا مناسب سمجھا اُس نے سوچا نکاح ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا تو معاذ کو سمجھنا آسان ہو جائے گا مگر اکثر ہماری حکمتِ عملی ہمارا وہم ہوتی ہے اور وہم ختم ہونے کے لئے ہی ہوتے ہیں۔

منال نے معاذ کو سمجھنا چاہتی تھی مگر ہمت نہیں کر پائی اب وہ آمنے سامنے بیٹھ کر معاذ کو سمجھنا چاہتی تھی تاکہ صحیح طریقے سے اپنی بات سمجھا سکے۔

راحمین آپ اچھی لگ رہی ہیں محسن کی تعریف پر راحمین کے گال سُرخ ہوئے تھے۔

اب محسن کی تعریف نہ کی جاتی تو یہ توزیاتی ہوتی مگر راحمین نے یہ زیاتی نہیں ہونے دی تھی مگر آپ کی خوبصورتی کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔۔

واقعی؟

آپ کو اپنی خوبصورتی پر شک ہے؟

ہرگز نہیں۔۔ محسن نے شانے اُٹھا کر کہا۔۔

راحمین مسکرانے لگ پڑی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال اور برہان کے نکاح پر راحمین اور محسن لڑکوں اور لڑکیوں کی آنکھوں کا محور بنے ہوئے تھے۔

اُن دونوں سے زیادہ خوبصورت شاید وہاں کوئی نہیں تھا سوائے دولہا دلہن کے۔۔

مہرون کلر کے لہنگے میں بنی سنوری بیٹھی منال خوبصورتی کے بہت سے ریکارڈ توڑ رہی تھی ساتھ بیٹھا برہان مہرون اور بلیک کلر کی شیروانی پہنے منال کا بہترین انتخاب لگ رہا تھا۔

برہان نے میچنگ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی جوتوں کے رنگ میں بھی فرق نہیں ہونے دیا تھا۔

منال یہ کہے بغیر نہیں رہ سکی کے تمھارا بس چلے تو میرے ساتھ کا لہنگا پہن کر ساتھ بیٹھو۔

برہان منھ بسور کر رہ گیا۔

آلو..؟؟

دلہنیں سرگوشیاں کرتی اچھی نہیں لگتیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برہان صاحب آپکو شاید پتہ نہیں دلہنیں سر گوشیاں ہی کرتی ہیں اور گلے میں اسپیکر فٹ کروا کر نہیں بولتیں۔

اور یہ کیا آلو آلو لگا رکھی ہے۔۔

جیسے لگتے ہو اب ویسا ہی کہوں گی۔

ہاں تمہارا بس نہیں چل رہا ہو گا نکاح خواہ کو بھی کہو کہ آلو والد محمد سعد کہیں نکاح پڑھاتے وقت۔۔

ہاں نہ؟

برہان نے تصدیق چاہی لیکن منال کہیں اور دیکھ رہی تھی منال کا رنگ اُڑ چُکا تھا برہان نے منال کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا سامنے معاذ کھڑا تھا۔

وہ تھوڑی دیر پہلے اسلام آباد سے آیا تھا اور گھر والوں کا پوچھنے پر پتہ چلا کہ منال اور برہان کے نکاح پر گئے ہیں تو فوراً وہاں پہنچا تھا۔

منال تُم سے اس دھوکے کی اُمید مجھے ہرگز نہیں تھی۔۔

تُم نے بہت بُرا کیا ہے مجھے دھتکار کر اب مُجھ سے اچھے کی اُمید بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مت کرنا۔

معاذ نے پسٹل نکالا اور منال پہ تان دیا تمہیں اکیلی کو نہی ماروں گا ساتھ خود بھی مروں گا۔

منال کو اسی چیز کا ڈر تھا۔

جو لوگ صبر کر کے رکھتے ہیں اور اُنکا صلہ اس صورت میں ملے تو پھر یہی ری ایکشن ہوتا ہے۔

ضبط والوں کا ضبط ٹوٹے تو وہ اتنی آسانی سے دوبارہ ضبط نہیں کر پاتے۔

****

_ہمیں تمھاری محبت نے بگاڑا ہے

ہم تو زِندگی میں سدھارلانے چلے تھے_

منال معاذ سے بالکل بھی خوف زدہ نہیں تھی اُسے معاذ کی آنکھوں میں نرمی نظر آرہی تھی۔

منال اسٹیج سے اُتر کر معاذ کے پاس آئی اور پسٹل اپنی کنپٹی پر رکھ لی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلاو گولی۔۔ آتا ہے نہ چلانا؟

معاذ کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ دیکھ کر کوئی بھی کہہ سکتا تھا کے وہ اناڑی ہے۔

تُم جانتی ہو میں تُم پر گولی نہیں چلا سکتا پہلے کی طرح میری محبت کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو۔

تم پر نہیں پر خود پر میں ضرور چلا سکتا ہوں۔۔

نہیں معاذ تو خود پر بھی نہیں چلا سکتے تُم جیسا انسان گولی چلانا تو دور کی بات اونچی آواز میں چلا بھی نہیں سکتا۔

معاذ کیا ہم بات کر سکتے ہیں؟

برہان فوراً آگے ہوا نہیں منال یہ تُمھیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔

نہیں برہان معاذ ایسا نہیں ہے تُم اتنے عرصے میں اسے جان ہی نہیں سکے اگر تمھارے ساتھ یہ سب ہوتا تو تُم پسٹل سے اب تک مُجھے آلو کی طرح بھون چکے ہوتے۔

اور گہری مسکراہٹ کے ساتھ معاذ کی طرف مڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معاذ کیا ہم اکیلے میں بات کر سکتے ہیں؟

منال کو معاذ کے آنے کا بالکل دکھ نہیں ہوا تھا اُسکے دِل پر بوجھ تھا اور وہ یہ بوجھ اُتار کر ہی زِندگی کا نیا سفر شروع کرنا چاہتی تھی۔

منال اگر مجھے سمجھانا چاہتی ہو تو بالکل بے سود ہے۔

نہیں میں جانتی ہوں تُم بہت سمجھدار ہو اور میری جیسی کم عقل تُمہیں سمجھا نہیں سکتی۔

ہاں بس کُچھ بتانا چاہتی ہوں۔

اگر برہان کا پرپوزل نہ آتا تو میں کبھی بھی تمھارے علاوہ کسی اور کو نہ چنتی مگر میں بابا کے احسانوں کا بدلہ اُنکے ایک بیٹے کو انکار اور دوسری بیٹی کی محبت کے حق میں فیصلہ دے کر نہیں دینا چاہتی تھی۔

راحمین تُم سے بہت محبت کرتی ہے اسکے باوجود کے تُم مُجھ سے محبت کرتے ہو۔

تُم اُسکے ساتھ خوش رہو گے کیوں کہ وہ صرف تمھارے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوش رہ سکتی ہے۔

معاذ تُم خوش قسمت ہو کے وہ تُمھیں اپنے قابل سمجھتی ہے۔

آنٹی انکل بھی تمھارے اس فیصلے سے بہت خوش ہوں گے والدین کی

خوشی کے لئے کر کے تو دیکھو زِندگی جنت بن جائے گی۔

میں نے بھی تو کیا ہے اور مجھے یقین ہے سب ٹھیک ہو گا والدین کی

دعائیں ہوں تو قسمت بھی آپکے ساتھ بُرا نہیں کر سکتی۔

معاذ تم سمجھ رہے میری بات کو؟

تُم نے تو کہا تھا تم سمجھاؤ گی نہیں۔۔

و۔وہ۔۔وہ منال سے بات نہیں بن پا رہی تھی وہ واقعی بتانے سے

سمجھانے لگ پڑی تھی۔

قربانی مانگ رہی ہو؟

نہیں سب کی خوشیاں مانگ رہی ہوں..

برہان تُمھیں خوش رکھے گا؟

اپنے دوست پر یقین نہیں تمھیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔اسی لیے اُسکے حوالے کر دیا ہے تُمہیں۔۔

معاذ تمھیں پتہ ہے مُجھے پورا یقین تھا میں تُمہیں قائل کرلوں گی مُجھے خوشی ہے تُم نے میرا مان رکھ لیا۔۔

مُجھے راحمین اور تُم دونوں بہت عزیز ہو دو عزیز لوگوں کو ایک ساتھ دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہو گی۔

اور مجھے آلو اور گاجر کو ساتھ دیکھ کر بہت خوشی ہو گی۔

گاجر؟

منال نے بے یقینی سے معاذ کی طرف دیکھا۔

ریڈیش (radish) کلر میں گاجر جیسی لگ رہی ہو اور وہ تو ہے ہی آلو۔۔

اور منال کا قہقہ بلند ہوا اُسے اب برہان کا دکھ محسوس ہوا تھا کے انسان کی خوبصورتی کو کسی سبزی سے تشبیہ دی جائے تو کیا لگتا ہے۔

منال اور معاذ مسکراتے ہوئے ہال میں واپس آئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ye Yadain | By Munazza Mirza (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برہان دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔

اب یہ ہنس کیوں رہی ہے کہیں ارادہ تو نہیں بدل لیا۔

کوئی پتہ نہیں اس چڑیل کا آلو کہہ کر ٹھکرا ہی نہ دے۔

بابا آپ سے ایک چیز مانگنے آئی ہوں اُمید ہے آپ انکار نہیں کریں گے۔

منال سنجیدہ نظر آرہی تھی اور یہ دیکھ کر برہان مزید سنجیدہ ہو گیا تھا۔

بولو بیٹا میرے بس میں ہوا تو ضرور۔۔

راحمین کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں۔

کس کے لئے؟

ڈاکٹر سعد نے حیرت اور بے یقینی سے پوچھا۔۔

معاذ کے لئے۔۔

بیٹا راحمین سے پوچھو اُسے معاذ قبول ہے یا نہیں۔۔

مُجھے کوئی اعتراض نہیں اگر راحمین راضی ہے تو فیصلہ وہی کرے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منال مُجھے پتہ ہے تمھیں میری وجہ سے تکلیف ہوئی ہے مداوا بھی مُجھے ہی کرنا چاہیے۔۔معاذ قدموں کے بل بیٹھا تھا۔

راحمین حیرت سے دیکھ رہی تھی کہ کایا اتنی جلدی کیسے پلٹ گئی اور یہ بات توسب کو حیران کر رہی تھی۔

میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں منال سے محبت نہیں کرتا ابھی بھی کرتا ہوں مگر مجھے یقین ہے تمھاری محبت منال کی محبت سے بہت طاقتور ہے تُم بہت جلد منال کی محبت کے اثرات تک ختم کر دو گی مُجھے تُم پر یقین ہے۔

مُجھے پتہ تھا معاذ میری محبت تُمھیں میری طرف پلٹ کر ضرور لائے گی دیکھو ویسا ہی ہوا میرا مان نہیں ٹوٹا میری محبت جیت گئی۔

راحمین نے قدموں کے بل بیٹھے معاذ کا بڑھایا ہوا ہاتھ تھام لیا۔

زوردار تالیاں کی آواز ہال میں گونجی تھی۔

ہال کے علاوہ اور کہیں بھی تالیوں کی آواز گونجی تھی۔۔جی برہان کے دِل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں۔۔

منال کے اِس کارنامے پر تالیاں بجتی تھیں۔

منال یار تمھاری کنونسنگ پاور تو بہت اچھی ہے۔

اور تمھاری ڈرنے والی پاور کمال کی ہے پسٹل دیکھ کر ایسے آنکھیں کھولی تھیں

جیسے دو، تین گولیاں تمھارے اندر اُتر چکی ہوں۔

تو ہتھیار اسی لیے استمال کیا جاتا ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔

برہان کی اس احمقانہ بات پر منال بھی دِل ہی دِل میں تالیاں

بجا کر رہ گئی۔

منال کا نکاح پڑھایا گیا۔

اور رامین کی معاذ کے ساتھ منگنی ہو گئی۔

منال کی رخصتی کا مطالبہ بھی ڈاکٹر سعد نے کر دیا تھا۔

کیوں کہ منال کی شرط تھی کہ معاذ کو قائل کرنے کے بعد رخصتی ہو

گی اب وہ شرط باقی نہیں رہی تھی۔

منال کے گھر والے بھی رضامند ہو گئے تھے کیوں کہ آج یا چند دن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بعد رخصتی کرنی تو تھی۔

منال کو رخصتی کے بعد مُشکل نہیں ہوئی تھی کیوں کہ اس گھر میں وہ بہت عرصہ گزار کر گئی تھی۔

مگر کوئی دکھی تھا اور وہ تھا محسن۔۔

اچھا بھلا میرا سین بن گیا تھا منال بھی رشتا کروا کر چھوڑا اسے تو میں بعد میں پوچھوں گا کوئی خیال نہیں جان چھڑکنے والے بھائی کا۔

خیر وہ جانتا تھا بعد پوچھتا یا پہلے اب فائدہ کوئی نہیں تھا۔

....

ایک ہفتے بعد۔۔

آج رامین اور معاذ کا نکاح تھا۔ منال اور برہان کا ولیمہ دونوں دلہنوں نے سکین کلر کے جوڑے پہنے تھے۔

اور دلہو کے بھی اسی رنگ کے جوڑے تھے کیوں کہ برہان صاحب خوشی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے اس پُر مسرت موقع پر میچنگ میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتے تھے۔

ہر جگہ اور چیز میں میچنگ کے بغیر وہ دم نہیں لیتا تھا۔

برہان یہ کیا طریقہ ہے سب کو ایک جیسا بنا دیا کوئی خوف کرو لوگوں کو پتہ کیسے چلے گا کیوں لوگوں کو کنفیوز کرنے پر تُلے ہوئے ہو۔

کوئی نہیں ہوتا کوئی کنفیوز سب بہت سمجھدار لوگ ہیں یہاں پر اور ویسے بھی میری خوبصورتی ایسی ہے میں تو پہچانا ہی جاؤں گا تم لوگ اپنی فکر کرو۔

ظاہر ہے آلو کا تو سب کو پتہ چلنا ہی ہے۔

منال میں تمھارا شوہر ہوں برہان نے اپنی طرف سے پورا رعب ڈالتے ہوئے کہا مگر منال کو کب اس نقلی رعب کا اثر ہونا تھا۔

یاد ہے مجھے اب تُمہیں برداشت کر رہی ہوں بھلا میں بھول سکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں؟

برہان مزید چڑیل کے منھ نہیں لگنا چاہتا تھا بلا شبہ یہ چڑیل اُس نے اپنی مرضی سے چمٹوائی تھی سہنا تو پڑنا تھا۔

فنکشن کے بعد سب ڈاکٹر سعد کے گھر کے لان میں چائے پینے بیٹھے تھے۔

جب کے برہان منال، راحمین اور معاذ کھڑے باتیں کر رہے تھے۔

منال ویسے تمھیں برہان کیسا لگا؟ میرا مطلب ہے شادی کے بعد بدلہ تو نہیں؟

معاذ نے سوال کیا تھا۔۔

برہان متجسس سا منال کا چہرہ دیکھنے لگا۔

بالکل بھی نہیں بدلے۔۔

برہان کا چہرہ خوشی سے کھل گیا۔

لڑکیوں کو شوہر کے بارے میں سوچ کر شہزادوں کی فیلنگ آتی ہے مجھے برہان کے بارے میں سوچ کر سبزی والا یاد آجاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باقی سب تک بھی برہان کی تعریفوں کی آواز گونجی تھی ایک زور دار قہقہ

بلند ہوا اور

بات ہی اتنی معصومیت سے کیگئی تھی قہقہ بنتا بھی تھا۔

معاذ تُم زیادہ سائڈ نہ لو منال کی۔

کیوں نہ لوں بھیی آخر منال میری۔۔۔

اور ایک نظر راحمین پر ڈالی وہ معاذ کو گھور رہی تھی۔

آخر منال میری بہن ہے اب سب میری بہنیں ہیں

میں تو اپنی بیوی سے بہت ڈرتا ہوں۔

معاذ نے بڑے مزے سے بات بدلی تھی۔

میں تو اپنی بیوی سے نہیں ڈرتا برہان نے شانے اُٹھا کر کہا۔

بالکل معاذ۔۔۔برہان صرف تمھارے پسٹل سے ڈرتا ہے۔

برہان کی بار بار ہونے والی عزت افزائی سے سب کی ہنسی نہیں

روک رہی تھی۔

چڑیل کہیں کی برہان بڑبڑائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بغیر نہیں رہ سکا تھا۔۔

میری بیوی کے بھی چاہنے والے تھے اب وہ بھی اُنکی بہن ہے جیسے منال میری بہن ہے۔

معاذ کا اشارہ کرسی پر بیٹھے اُنکو گھورتے محسن پر تھا۔

ویسے میری نند کی بیٹی بالکل راحمین کی طرح اچھی بچی ہے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں بات کرتی ہوں محسن کے لئے وہ بھی اچھے رشتے کی تلاش میں ہیں۔

محسن نے راحمین جیسی سنا تو فوراً بولا راحمین جیسی ہے تو منظور ہے منظور ہے۔

سب ہنس دیئے۔

منال لان میں کھڑی سوچ رہی تھی اس گھر میں اسی جگہ اس نے اپنے گھر والوں کو بے تحاشا یاد کیا تھا اب اُنکے ساتھ اس گھر میں اس خوشگوار ماحول میں کھڑی تھی اِس گھر اور گھر کے لوگوں نے اُسکی بُری یادوں کو بہترین یادوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بدل دیا تھا جنہیں وہ جب بھی یاد کرے گی تو مسکراہٹیں اُسے اپنے حصار میں لے لیں گی۔

_یاد ہیں وہ یادیں سب

جنہیں یاد کر کے روتے تھے آج قہقہے لگا کے ہنستے ہیں_

****

ختم شدہ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel